اتوار

13 اپریل 2025

SUNDAY
13 APRIL -2025

روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

صفحہ 08 — 51 سالہ ملائیکہ اروڑا کا سری لنکن کرکٹر کیساتھ افیئر

صفحہ 08 — دھونی آئی پی ایل تاریخ کے بوڑھے ترین کپتان بن گئے

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 86 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ 86 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

کشتواڑ جنگلات میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح تصادم آرائی

جیش کمانڈر سمیت تین ملی ٹنٹ ہلاک

اکھنور سیکٹر میں دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے فائرنگ، فوج کا جے سی او ازجاں، آپریشن جاری

سرینگر//12اپریل//سی این آئی//خطہ چناب کے کشتواڑ جنگلات میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین تصادم آرائی میں جیش کمانڈر سمیت تین ملی ٹنٹ مارے گئے۔ پولیس نے جھڑپ میں تین ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔ ادھر اکھنور سیکٹر میں

دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانے کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں فوج کا جے سی او ہلاک ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ کے چترو علاقے کے نیدگام میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین تصادم میں جیش محمد کے کمانڈر سیف اللہ سمیت تین ملی ٹنٹوں کو ہلاک کیا گیا۔ دفاعی ذرائع نے اس/102

جل شکتی محکمہ میں چیف انجینئر کی کرسی عرصہ دراز سے خالی پڑی ہوئی ہے

ملازمین کو مشکلوں کا سامنا

سرینگر//12اپریل//اے پی آئی//جل شکتی محکمہ عرصہ دراز سے بغیر سربراہ کے کام کر رہا ہے جسکے نتیجے میں ملازمین کو اپنی خدمات انجام دینے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیں۔ واٹرورکس ڈویژن سرینگر نے جموں وکشمیر کے ایل جی سے مطالبہ کیا کہ نئے چیف انجینئر اور سپرانٹنڈنٹ انجینئروں کی تعیناتی عمل میں لاتے وقت سینئر تجربہ کار اور مستحق افسروں کو ترقی اور تقرریوں سے نوازا جائے جو جل شکتی محکمہ کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اے/101

وزیراعظم مودی کے ہاتھوں 19 اپریل کو ہوگا ادھم پور سرینگر بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے افتتاح

جموں کشمیر میں سیکورٹی بڑھادی گئی

جموں کے بیشتر مقامات پر چیکنگ کا سلسلہ تیز کر دیا گیا

کشمیر کیلئے ٹرین چلانا ہر ہندوستانی کا خواب

اس کیلئے ہم نے طویل تیاری کی ہے: محکمہ ریلوے

سرینگر//12اپریل//سی این آئی//وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھوں 19 اپریل کو ادھم پور، سرینگر، بارہمولہ ریل لنک (یو ایس بی آر ایل) پروجیکٹ کے افتتاح کیلئے جاری تیاریوں کے بیچ جموں کشمیر میں سیکورٹی بڑھادی گئی ہے جبکہ جموں کے بیشتر مقامات پر چیکنگ کا سلسلہ تیز کر دیا/103

گورنمنٹ ڈگری کالج سوگام کپوارہ کی بس ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہوکر حادثے کی شکار

2 طالبات جاں بحق علاقہ ماتم کناں

کچھ کالج ملازمین سمیت 25 افراد زخمی، شدید زخمی سرینگر منتقل: میڈیکل سپرانٹنڈنٹ ڈاکٹر اعجاز

2 طالبات کی SKIMS میں حالت متغیر، ہندوارہ میں زیر علاج زخمیوں کی حالت مستحکم: حکام

ہندوارہ//۱۲، اپریل//جے کے این ایس//گورنمنٹ ڈگری کالج سوگام کے 27 طالبات اور کالج ملازمین سے بھری کالج پکنک پر روانہ ہونے والی بس ہفتہ کی صبح ہندواڑہ کے ووڈ پورہ علاقے میں ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہوکر الٹ گئی جس کے نتیجے میں بس میں سوار بھی/106

بھاجپا نے وقف بل کو پاس کر کے مسلمانوں پر شب خون مارا/ شوکت میر

سرینگر//12اپریل//سی این آئی//بی جے پی کے سخت گیر حکمرانوں نے شب خون مار کر وقف بل کو پاس کر کے 24 کروڑ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے عوام کے دلوں کو مجروح کر دیا اور کھلم کھلا مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچا کر ان کی دل آزاری میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے آج ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے/105

لیفٹننٹ گورنر، وزیراعلیٰ، کابینہ وزراء، محبوبہ مفتی، سجاد لون اور میرواعظ کا اظہار رنج وغم

حادثے میں 2 طالبات کی موت سانحہ قرار

غمزدہ خاندانوں کیساتھ تعزیت کا اظہار، سبھی زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعائیں

سری نگر//۱۲، اپریل//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ، کابینہ وزراء، سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی، سابق وزیر سجاد غنی لون اور میرواعظ عمر فاروق سمیت متعدد سیاسی ومذہبی لیڈروں اور مختلف حلقوں نے ہندوارہ کالج بس حادثے میں دو نوعمر کالج طالبات کے جاں بحق ہونے پر سخت صدمے کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں کیساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے جبکہ اس حادثے میں زخمی ہونے والی طالبات اور کالج ملازمین کو معقول طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے وزیراعلیٰ اور دیگر لیڈروں نے سبھی زخمیوں کی فوری صحت یابی کیلئے دعائیں/104

پانزو ترال میں دلدوز حادثہ

سکول گاڑی میں کھیلنے کے دوران 8 سالہ بچی جاں بحق

ترال علاقہ ماتم کدے میں تبدیل، گاؤں میں ہر آنکھ نم ہر چہرہ افسردہ ہے

سرینگر//کے این ایس//12اپریل//سب ضلع ترال کے پانزوں نامی گاؤں میں جمعہ کی شام اس وقت ایک دلدوز حادثہ واقعہ پیش آیا جب گاؤں میں کھڑا سکول گاڑی میں ایک بچی کھیلنے کے دوران لقمہ اجل بن گئی۔ خبر منظر عام آنے کے ساتھ ہی پورا علاقہ ماتم کدے میں تبدیل ہوا ہے۔ پولیس نے واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق اول جماعت کی طالبہ عائشہ اشفاق دختر اشفاق احمد ایتو ساکن پانزو ترال گاؤں میں اپنے ہی گھر کے باہر کھڑی سکول گاڑی میں جمعہ کی شام پر اسرار حالت میں مردہ پائی گئی ہے۔ مقامی لوگوں بتایا گاڑی سکول کی ہے جس کو بچی کا والد بطور ڈرائیور تعینات ہے۔ انہوں نے بتایا مہلوک بچی اور اس کی تین سالہ بہن اسی گاڑی میں کھیلتے تھے اور گھر والے واقعے کے وقت گھر میں موجود نہیں تھے اس دوران کسی کی نظر گاڑی پر پڑی اور انہوں نے/107

ہندوارہ سڑک حادثہ مجسٹریل انکوائری کا حکم

مہلوک طالبات کے لواحقین کو فی کنبہ ایک ایک لاکھ روپے امداد

شدید زخمیوں کو 50 ہزار روپے، دیگر زخمیوں کو 25 ہزار روپے: ناصر وانی

سری نگر//۱۲، اپریل//جے کے این ایس//ہندواڑہ میں ہونے والے المناک حادثے کے پیش نظر، حکومت نے ہفتہ کو متاثرین کے خاندانوں کو ایکس گریشیا ریلیف دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ اس مہلک واقعہ کے ارد گرد کے حالات کی تحقیقات کے لیے مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ سانحہ ایک ذاتی نقصان ہے، یہ

بتاتے ہوئے کہ متاثرین ان کے پڑوس سے تھے۔ کپوارہ صحت کے شعبے میں پیچھے رہ گیا ہے، اور ہم اسے تبدیل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں جاری ہیں کہ مریضوں کو خصوصی دیکھ بھال کے لیے سری نگر منتقل کرنے کی ضرورت نہ پڑے/108

بجٹ سیشن کے آخری تین دنوں میں نیشنل کانفرنس نے

اسمبلی کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی/ سنیل شرما

سرینگر//12اپریل//سی این آئی//جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور سینئر بی جے پی لیڈر سنیل شرما نے حکمراں نیشنل کانفرنس پر سخت حملہ کرتے ہوئے حال ہی میں ختم ہونے والے بجٹ اجلاس کے آخری تین دنوں کے دوران ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی مذہبی نعرے لگانے کی جگہ نہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور سینئر بی جے پی لیڈر سنیل شرما نے کہا ”بجٹ سیشن کے آخری تین دنوں سے، این سی نے اسمبلی/109

نیشنل کانفرنس نے بھی کیا وقف قانون 2025 کو چیلنج

سپریم کورٹ میں رٹ پیٹشن دائر

سری نگر//۱۲، اپریل//جے کے این ایس//جموں وکشمیر میں برسر اقتدار جماعت نیشنل کانفرنس نے نئے وقف ایکٹ کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی ہے۔ یہ اقدام پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی ہدایت پر اُٹھایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی ہدایت پر اور ہندوستان کی اقلیتوں کے مفاد میں، جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ پارٹی نے سپریم کورٹ میں/110

نائب وزیراعلیٰ نے آیورویدک میڈیکل کالج اکھنور کا

اچانک دورہ کیا

ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کیلئے عمل آوری ایجنسی کو ہدایت جاری کی

جموں سرینگر//اکھنور//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کرنے کیلئے اکھنور میں گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج اور نرسنگ کالج کا اچانک دورہ کیا۔ متعلقہ عہدیداروں نے آیورویدک میڈیکل کالج میں بوائز ہوسٹل اور گرلز ہوسٹل سمیت منظور شدہ/111

سیاحتی مقام پہلگام کی بیتاب وادی ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی توجہ کا مرکز

وادی میں سیاحوں کی بڑی تعداد موجود

بیتاب ویلی اور دیگر جگھوں کو سیاحوں نے جنت قرار دیا

سرینگر// 12اپریل//وی او آئی//وادی کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے ساتھ غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں بھی اس سال نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، پہلگام کے سیاحتی مقام بیتاب ویلی دیر سے بڑی تعداد میں ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کر رہی ہے۔ بیتاب ویلی ماضی کی سپرہٹ بالی ووڈ فلم ”بیتاب کی شوٹنگ کے لیے مشہور ہے جس میں سنی دیول اور امریتا سنگھ شامل ہیں۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے کے مطابق فلم کی شوٹنگ 1983 میں پہلگام شہر سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر بہتی ہوئی ندیوں سے گھرے وسیع میدانوں میں کی گئی تھی۔ کشمیر میں سیاحوں کی آمد میں زبردست اضافہ کے ساتھ، دلکش پہلگام میں آنے والے سیاح اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ وادی بیتاب بھی جائیں۔ گجرات سے آنے والے سیاحوں کا ایک گروپ، جو پہلی بار کشمیر آیا تھا، نے/112

ذکرِ الٰہی اور شُکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر۔۔۔
ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آ رہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش وسعی میں مصروف عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کر لے اور اسلامی طرز زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان وتعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت ومناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد وثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہو جائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکر الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کر دیا جائے تا کہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہو جائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہیہ اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیمیاء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکر باللسان: جب اللہ کی حمد وثنا، اسمائے حسنیٰ اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تروتازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرالٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بے قرار و بے اطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشاد ربانی ہے، مفہوم: ''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان وتعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیت دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جا سکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لاالہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح وحمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان وتعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین وآسمان کی پیدائش پر غور وفکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکر قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت وخشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلب سلیم کی یہی صفات ذکر الٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہو کر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز و گداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکر الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہو جاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کر لیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انہی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان وعقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قران مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکراللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی و مفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی جانب دھیان و توجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کر دیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کر رہا ہو اس معنی میں غور وفکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری وتعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت ونسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح وشام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کر لیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہو جاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال وافعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہو جائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاق رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا وآخرت میں فلاح وکامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ھے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رھیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ھم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رھیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ھو سکے۔ آ سے دعا ھے کہ ھماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ٹرمپ کی دھمکیوں کے سائے میں ایران امریکا جوہری مذاکرات آج ہوں گے

واشنگٹن: ٹرمپ کی دھمکیوں کے سائے میں ایران امریکا جوہری مذاکرات آج عمان میں ہوں گے۔ مذاکرات میں ایرانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ عباس عراقچی کریں گے جبکہ امریکی وفد کی نمائندگی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطی کے ایلچی اسٹیو وٹکوف کریں گے، عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی ثالث کا کردار ادا کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایران ان مذاکرات میں شدید شکوک وشبہات کے ساتھ شریک ہو رہا ہے خاص طور پر جب امریکا اور اسرائیل کی جانب سے مسلسل دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک بار پھر امریکا پر زور دیا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کرنے کے لیے فوجی حملے کیے جائیں دوسری جانب ٹرمپ نے بھی دھمکی دی ہے کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو ایران پر شدید بمباری کی جائے

گی۔ وائٹ ہاؤس نے جمعہ کو ایک بار پھر ٹرمپ کی دھمکی دہرائی کہ اگر ایران نے اپنا جوہری پروگرام ختم نہ کیا تو "اسے بھاری قیمت چکانا ہوگی"۔ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے وال اسٹریٹ جرنل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کی "ریڈ لائن" یہ ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت حاصل نہ ہو اور جوہری پروگرام کا خاتمہ مذاکرات کی ابتدائی شرط ہے تاہم انہوں نے مفاہمت کے دوسرے راستوں کے لیے آمادگی کا بھی عندیہ دیا۔ دوسری جانب ایران کا کہنا ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ ہونے والے اعلیٰ سطحی جوہری مذاکرات کے ذریعے خلوص نیت کے ساتھ سفارتکاری کو ایک حقیقی موقع دے رہا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ایکس پر کہا کہ امریکا کو ایران کے مذاکرات میں شامل ہونے کے فیصلے کی قدر کرنی چاہیے مگر واشنگٹن کا انداز اب بھی جارحانہ اور دھمکی آمیز ہے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے کہا کہ اگر امریکا کی جانب سے دھمکیاں اور دباؤ نہ ہو تو معاہدے تک پہنچنے کے امکانات روشن ہیں تاہم ہم ہر قسم کی دھونس اور دھمکی کو مسترد کرتے ہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے مشیر علی شمخانی نے ایکس پر لکھا کہ ایران نے اہم اور عملی تجاویز تیار کی ہیں تاکہ منصفانہ معاہدہ ممکن ہو سکے۔ ایران نے واضح کیا ہے کہ یہ "بالواسطہ مذاکرات" ہوں گے جن میں عمان ثالثی کرے گا۔ ایران کے مطابق عراقچی "مکمل اختیارات" کے ساتھ مذاکرات کے لیے روانہ ہو رہے ہیں تاہم ٹرمپ کا کہنا کہ یہ "براہ راست مذاکرات" ہوں گے۔ یاد رہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان سابق صدر باراک اوباما کے دور میں جوہری معاہدہ ہوا تھا، جس سے 2018 میں صدر ٹرمپ نے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ اس کے بعد ایران نے یورینیم کی افزودگی میں اضافہ کیا، جس سے مغرب کو خدشہ ہے کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کے قریب پہنچ سکتا ہے۔

غزہ جنگ سے بیزار آچکے ہیں؛ ہزاروں اسرائیلی فوجیوں نے حکومت کو خط لکھ دیا

سیکڑوں اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ سے تنگ آ کر اپنی حکومت کو جنگ کے خاتمے کے لیے احتجاجی خط لکھ دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اہلکاروں نے نیتن یاہو حکومت کی پالیسیوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بھی بنایا اور یرغمالیوں کی عدم رہائی کی ذمہ داری بھی عائد کر دی۔ اسرائیلی ایئر فورس کے ایک ہزار سے زائد ریزرو فوجیوں کے خط میں حکومت سے یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی کا وعدہ بھی یاد دلایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوجیوں نے خط میں لکھا کہ غزہ جنگ نیتن یاہو کی سیاسی بقا اور ذاتی مفادات کے لیے لڑی جا رہی ہے۔ خط میں اسرائیلی فوجیوں نے وزیر دفاع، آرمی چیف اور فوج کے چیف میڈیکل آفیسر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ

جنگ کے خاطر خواہ نتائج نہ نکلنے کی ذمہ دار حکومت ہے۔ یاد رہے کہ ریزرو اہلکاروں کے خط کو اسرائیلی فوج کے بدنام زمانہ انٹیلی جنس یونٹ کے 250 سے زائد سابق اہلکاروں کی حمایت بھی حاصل ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو سابق فوجی افسران نے بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا اور وزیر دفاع پہلے ہی مستعفی ہو چکے ہیں۔ اسرائیل اب تک نہ تو اپنے یرغمالیوں کو بازیاب کرا سکا ہے۔

کینیڈا کا امریکا کو کرارا جواب، پڑوسی ملک کی درآمدات پر بھاری ٹیرف لگا دیا

کینیڈا نے امریکا کی جانب سے بھاری ٹیرف عائد کیے جانے کیخلاف اسی طرح کا جوابی اقدام کرتے ہوئے پڑوسی ملک کی درآمدات پر بھاری ٹیرف لگانا شروع کر دیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق کینیڈا کا کہنا ہے کہ اس نے پڑوسی کی جانب سے اسی طرح کے اقدام کے خلاف جوابی کارروائی کرتے ہوئے امریکا سے گاڑیوں کی بعض درآمدات پر 25 فیصد ٹیرف لگانا شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ نئے عائد کردہ محصولات یا درآمدی ٹیکس وہ کینیڈین شہری ادا کریں گے جو امریکا سے گاڑیاں یا ان کے پرزے خریدتے ہیں۔ اس اقدام کی تصدیق کرتے ہوئے کہ نئے ٹیکس بدھ کی آدھی رات کے بعد نافذ العمل ہو جائیں گے، کینیڈا کے وزیر خزانہ **Philippe-Francois Champagne** نے کہا کہ ان کا ملک غیر ضروری اور نہ معقول" محصولات کا جواب دے رہا ہے۔ دوسری بار اقتدار میں واپس آنے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مختلف ممالک پر بھاری ٹیکس عائد کرنے کا اعلان کیا ہے، ان کے علان کا ہدف کینیڈا سمیت ان کے کچھ اہم تجارتی شراکت دار بن رہے ہیں، امریکی صدر کا دعویٰ ہے کہ وہ عالمی تجارت سے غیر منصفانہ رواج کو دور کریں گے۔

چین اور ایران کے ساتھ بڑھتی کشیدگی، ٹرمپ کے خصوصی ایلچی روس پہنچ گئے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف روس پہنچ گئے جہاں ان کی روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ملاقات متوقع ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق روس کے قریبی اتحادی ممالک چین اور ایران کے ساتھ امریکا کی بڑھتی کشیدگی کے درمیان ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف سینٹ پیٹرز برگ پہنچ گئے ہیں اور ممکنہ طور پر روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کریں گے۔ کریملن نے وٹکوف کی آمد کی تصدیق کی اور ازویستیا نیوز آؤٹ لیٹ نے اسٹیو وٹکوف کی روس کے دوسرے بڑے شہر سینٹ پیٹرز برگ کے ایک ہوٹل سے روانگی کی ایک ویڈیو جاری کی۔

اسرائیل غزہ میں صرف خواتین اور بچوں کو نشانہ بنا رہا ہے، اقوام متحدہ کی تصدیق

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ مارچ کے وسط سے اب تک غزہ پر ہونے والے کم از کم 36 اسرائیلی فضائی حملوں میں صرف خواتین اور بچے ہی جاں بحق ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کی ترجمان روینہ شمداسانی نے جمعہ کو بتایا کہ 18 مارچ سے 9 اپریل کے دوران غزہ میں رہائشی عمارتوں اور بے گھر افراد کے خیموں پر اسرائیل نے 224 حملے کیے۔ ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ کے دفتر نے 36 ایسے حملوں کے بارے میں معلومات کی تصدیق کی ہے جس میں تمام جاں بحق افراد خواتین اور بچے تھے۔ یہ انکشافات اس وقت سامنے آئے ہیں جب غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں مارچ میں جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اب تک

1,500 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ روز خان یونس میں ایک ہی خاندان کے 10 افراد جن میں سات بچے شامل تھے ایک فضائی حملے میں شہید ہو گئے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریش نے کہا ہے کہ غزہ میں ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے امداد کا ایک قطرہ بھی نہیں پہنچا۔ خوراک، ایندھن، دوا سمیت سب ناپید ہے، اب غزہ ایک قتل گاہ بن چکا ہے جہاں عام شہری موت کے ایک نہ ختم ہونے والے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی ترجمان نے الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں حالات پہلے سے کہیں زیادہ بدتر ہو چکے ہیں۔ فلسطینیوں کو زبردستی چھوٹے علاقوں میں دھکیلا جا رہا ہے، امداد روک دی گئی ہے اور ان کی زندگی کے لیے حالات اس حد تک ناقابل برداشت ہو چکے ہیں جو ان کے بطور قوم وجود کے لیے خطرہ بن گئے ہیں۔ اسرائیل نے جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے غزہ کے جنوبی علاقوں میں نئی زمینوں پر قبضے کے منصوبے کا اعلان بھی کیا ہے جبکہ اسرائیلی فوج مسلسل انخلاء کے احکامات جاری کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی ایجنسی اونروا کے مطابق 18 مارچ سے اب تک 4 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو زبردستی بے دخل کیا جا چکا ہے۔

'50 کلو سے کم وزن والے اڑ سکتے ہیں'، چین میں تیز ہواؤں کا الرٹ، عوام سے گھروں میں رہنے کی اپیل

چین میں تیز ہواؤں کے پیش نظر لاکھوں لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے کی تاکید کی گئی ہے جب کہ متنبہ کیا گیا ہے کہ ان ہواؤں میں 50 کلوگرام سے کم وزن والے لوگ با آسانی ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق حکام نے کہا کہ شمالی چین میں ہفتے اور اتوار کے روز ایسی شدید ہوائیں چل سکتی ہیں جو انسان تک کو اپنے ساتھ اڑا لے جا سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق چین میں حکام نے لاکھوں لوگوں کو گھروں کے اندر رہنے کی تاکید کی ہے جبکہ کچھ سرکاری ذرائع ابلاغ نے متنبہ کیا ہے کہ ان ہواؤں میں 50 کلوگرام سے کم وزن والے لوگ با آسانی 'ہوا میں اڑ سکتے ہیں'۔ حکام کا کہنا ہے کہ منگولیا سے جنوب مشرق کی طرف بڑھنے والے سرد بھنور کی وجہ سے 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں بیجنگ، تیانجن اور ہیبی کے علاقے کے دیگر حصوں کو اپنی لپیٹ میں لیں گی۔ ایک دہائی میں پہلی بار بیجنگ نے آندھی کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔

ناک کی لونگ نے قتل کا معمہ حل کر دیا؛ بھارتی بزنس مین بیوی کے قتل کے الزام میں گرفتار

بھارت میں ایک نالے سے ایک لاش ملی تھی جسے چادر میں لپیٹ کر پتھر اور سیمنٹ کے تھیلے سے باندھ کر پھینکا گیا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دہلی پولیس نے ایک ماہ سے جاری مسلسل تفتیش کے بعد نہ صرف لاش کی شناخت کر لی بلکہ قاتل کا بھی پتا چلا لیا۔ نالے سے ملنے والی لاش کی شناخت نہیں ہو پا رہی تھی۔ پولیس نے لاش کی ناک سے لونگ نکال کر پتا کرایا کہ کس جیولر کی ہے۔ جیولر کی مدد سے پولیس کو پتا چلا کہ یہ لونگ انیل کمار نامی بزنس مین نے خریدی تھی جو گڑگاؤں کے ایک فارم ہاؤس میں رہتے ہیں۔ پولیس نے بزنس مین شوہر سے پوچھ گچھ کی تو اس نے بہانہ بنایا کہ بیوی گاؤں گئی ہوئی ہے اور اس کے پاس فون بھی نہیں ہے۔ پولیس کو شوہر پر شک ہوا تو گھر کی تلاشی لی اور ایک ڈائری سے خاتون کی بہن بینا کا نمبر لے کر فون کیا۔ بینا نے پولیس کو بتایا کہ ہم بے پور میں رہتے ہیں اور اپنی بہن سیما سے بات کرنے کے لیے بار بار فون کر رہے ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ مال بھاڑہ، اتر ریلوے فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کالم کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دھندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR 25-57	30-04-2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 11058/R1, 12904/R1 & 12926/R1
EAFZR-SLR 25-58	01-05-2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 15212/F1, 22318/F1, 19612/F1, 14662/R1, 14662/F2, 14662/F1, 19226/R1, 12414/R1, 19416/F1 & 14504/F1
EAFZR-SLR 25-59	02-05-2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 14606/F1, 14601/R1, 14601/F2, 14614/R1, 14601/F1, 12412/F1, 14614/F1, 20498/F1, 12474/F1 & 12032/F1.
EAFZR-SLR 25-60	03-05-2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ 14508/R1, 22126/F1, 14508/F2, 12588/F1, 14654/F2, 14508/F1, 14654/R1, 14654/F1 & 22486/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

1099/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب فریدہ بانو دختر عبدالخالق مارہ گو ساکنہ سادھو نارہ بستی کھٹھ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 12/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ فریدہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی کی تاریخ پیدائش بطور پین کارڈ و آدھار کارڈ مورخہ 28/05/1980 ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب طارق احمد بٹ ولد عبدالرحمان بٹ ساکنہ ارچندر ہامہ سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود جنید طارق بٹ و دختر خود شافعیہ طارق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندر ہامہ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کا پسر خود جنید طارق بٹ مورخہ 22/06/2010 و دختر خود شافعیہ طارق مورخہ 06/05/2008 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے اولادان کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب محمودہ بانو دختر محمد سلطان ملا ساکنہ کوسم باغ ہاکہ بارا تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 12/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ محمودہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی کی تاریخ پیدائش بطور پین کارڈ و آدھار کارڈ مورخہ 03/06/1990 ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب محمد رمضان ڈار ولد محمد عبداللہ ڈار ساکنہ اجس تحصیل اجس ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود مہرین جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 12/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ Exective officer Municipal Committee Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے دختر تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد رمضان ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر مہرین جان کی تاریخ پیدائش بطور میڈیکل آفیسر CHC حاجن مورخہ 20/05/2020 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب تنویر احمد میر ولد عبدالرشید میر ساکنہ موضع پٹھان پورہ نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود ذکرا تنویر و پسر خود باطف تنویر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع پٹھان پورہ نولری پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کی دختر خود ذکرا تنویر مورخہ 09/05/2011 اور پسر خود باطف تنویر مورخہ 11/05/2015 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے اولادان کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

عنوان: درخواست منجانب نسیمہ بانو دختر محمد سلطان ملا ساکنہ کوسم باغ ہاکہ بارا تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 12/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ نسیمہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی کی تاریخ پیدائش بطور پین کارڈ و آدھار کارڈ مورخہ 05/03/1992 ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس ریاض احمد ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد کمار ولد ثناءاللہ کمار ساکنہ نصیب پورہ (شپ پورہ) تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 194/375 بحق سائل خود ریاض احمد کمار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع نصیب پورہ (شپ پورہ) میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع نصیب پورہ (شپ پورہ) میں رہائش پذیر اور سائل طبقہ "کمار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/SC سرٹیفکیٹ بذمرہ "کمار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب شمیم احمد ولد علی محمد شیخ ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود شیخ زاہد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کا پسر خود شیخ زاہد مورخہ 06/12/2015 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ذکر کچھ خواتین کے اندازِ چہل قدمی کا۔۔۔

ڈاکٹر ولاء جمال العسیلی

یہ مانا جاتا ہے کہ عورت کے چلنے کا انداز بہت اہم ہے اور اس کا اثر مجموعی طور پر ظاہری شکل پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مخصوص انداز سے چلنا عورت کی خوب صورتی کا حصہ ہے اور یہ اس کی خوب صورتی کا ثبوت بھی ہے۔

دیکھا جاتا ہے کہ صحیح طریقے سے چلنا تقریباً کسی بھی لڑکی کے لیے ایک اہم ترین بات ہوتی ہے۔ چلنے کے منفرد انداز سے عام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خواتین کا آہستگی سے چلنا، جس میں لچک ہو اور انداز رومانوی بھی ہو، نہ کہ اچھلنا کودنا اور چھلانگ لگانا، نہ ہی اچانک حرکتیں کرنا، جو کہ چلنے میں تکلیف دہ اور معیوب مانا جاتا ہے۔

تاہم چلتے وقت اس میں خود اعتمادی ہونی چاہیے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خاتون کا وزن بہت زیادہ نہ ہو۔ وہ اس طرح قدموں کو اٹھائے، جیسے اس کا چلنا پھرنا کسی فلمی اداکار کی طرح لگے۔ اسے یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ کس طرح کا لباس زیب تن کرتی ہے۔

عام طور پر خواتین جب نیند سے اٹھتی ہیں تو وہ جلدی بازی میں گھر کے کام کاج میں لگ جاتی ہیں، جس سے ان کی چال ڈولنے لگتی ہے، اس بطخ کی طرح جو صبح صبح تالاب کی طرف ہلتے ڈلتے تیرنے نکل جاتی ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ ہر عورت کو تھوڑی دیر چہل قدمی کرنی چاہیے اور پھر آئینے کے سامنے کچھ دیر کے لیے رک کر خود کو دیکھنا چاہیے، جس سے صبح کی واک اور چلنے پھرنے کا مشاہدہ ہوگا۔ اسے اپنے کندھوں کو جھکانا نہیں چاہیے، کہ وہ بھدا نہ لگے اور سر کو بہت زیادہ جھکانا بھی نہیں چاہیے، جس سے کہ اس کے چلنے سے وہ کسی ہنس طرح نہ لگے۔

اسے یہ بھی چاہیے کہ وہ چلتے وقت ہاتھ کو زور سے نہ ہلائے اور اپنے جسم کو سیدھا رکھے، تاکہ وہ بدصورت نظر نہ آئے۔ اس سے دیکھا یہ جاتا ہے کہ ایسی خواتین کے چلنے کے انداز سے وہ عام طور پر مردوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں۔

عورت کو اپنے ٹہلنے کے انداز کو خوب صورت بنانے کے لیے گھر میں بھی تھوڑی ورزش کرنی چاہیے، اپنی پیٹھ کو سیدھا رکھنا چاہیے، جس کے لیے وہ اپنے سر پر سیب رکھے اور چل کر دیکھے کہ سیب کہیں زمین پر نہ گر جائے۔ اگر ایک عورت سیب گرنے کے بغیر اس طرح چلنے میں کام یاب ہو جاتی ہے تو اسے اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیے اور اس کو اپنے قدموں کو دلیری سے دکھانا چاہیے۔

یہ بات بھی دل چسپ ہے کہ بہت سے ٹرینز خواتین کو صحیح طور پر اور خوب صورت انداز سے چلنا سکھانے اور مشق کرنے کے لیے کلاسز دیتے ہیں، تاکہ چلتے وقت لوگ ان کی طرف توجہ دیں اور مرد ان کی طرف راغب ہوں۔ وہ عورتوں کو مسطر پر چلنا سکھاتے ہیں، تاکہ ان کے قدم درست طور پر زمین پر پڑیں۔

اس کے علاوہ وہ سکھاتے ہیں کہ پاوں کو کندھے کے ساتھ اور کندھوں کے درمیان فاصلہ کیا ہے؟ وہ عورت کو پاوں پھیلانے کا طریقہ سکھاتے ہیں، تاکہ وہ محسوس کرے کہ وہ ایک پرندہ کی طرح ہے جو پرواز کے لیے تیار ہے۔

لوگوں کا ماننا ہے کہ خوب صورت چال ایک عمدہ تیکنیک ہے۔ عورت کی خوب صورتی تب ہے، جب وہ ایک مخصوص انداز سے چلے، ورنہ بے ڈھنگی چال سے کیا فائدہ۔ خوب صورت طریقے سے چلنا ایک حقیقی فن ہے جو ہر لڑکی کو آنا چاہیے، اگر وہ دوسروں کے تاثرات کی پرواہ کرتی ہے۔

اس کے علاوہ خوب صورت طور پر چلنا طاقت ور مردوں کو شکست دینے کا ایک طاقت ور ہتھیار ہے، اور اگر عورت اس طرح اس آدمی کے ساتھ چلتی ہے جسے وہ پسند کرتی ہے، تو وہ صرف اسے دیکھ سکتا ہے۔ لہٰذا ہر عورت کو اپنے شوہر کے سامنے اس طرح چلنے کی عادت ڈالنی چاہیے، تاکہ وہ اس کے سامنے اپنی عورت کو حسین و جمیل سمجھ سکے۔

کچھ مرد سوچتے ہیں کہ عورت جو ٹھمک ٹھمک کر چلتی ہے، اس کا مقصد توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے، یا شوہر کو خوش کرنا یا پریم حاصل کرنا ہوتا ہے۔

ہر عورت کی شخصیت کا اندازہ جسمانی کشش، اس کے چلنے اور قدموں سے لگایا جا سکتا ہے۔ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام اور انداز ہوتے ہیں۔

ایک عورت جو تیز قدموں سے چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ قابو پانا، آزادی، خود غرضی اور لاتعلقی پسند کرتی ہے۔ وہ عورت جو بغیر کسی شور اور خاموشی کے متحرک قدموں سے چلتی ہے: اس کی خصوصیت خاموشی، نرمی، اخلاق کی فراخ دلی اور حسنِ اخلاق ہے۔

عورت جو گھمنڈ میں چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ خود سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے، اور وہ سخت اقدار اور روایات کے دباو میں ہے، اور وہ ان سے آزاد ہونا چاہتی ہے، اسے آزادی پسند ہے اور زندہ رہنا چاہتی ہے، اور اس کے پاس مزاح کی حس اور قوت ارادی ہے۔

عورت جو سر اٹھا کر رفتار اور پھرتی سے چلتی ہے: اس کے چلنے کی خصوصیت راہ نماوں، کاروباری افراد، ہیرو اور اہم اور اعلیٰ عہدے داروں کے چلنے کی ہے، وہ مسائل کو حل کرنے اور اپنی نیک نامی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی خود اعتمادی، بہادری اور تخلیقی صلاحیتوں کی بھی خصوصیت ہے۔

آہستگی سے چلنے والی عورت: 'نرم' کے لفظ سے ظاہر ہے کہ وہ پرسکون اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر، خاندان، بچوں اور ازدواجی زندگی سے محبت کرتی ہے، اور ساتھ ہی لچک اور صبر کی خصوصیات رکھتی ہے۔

دوڑنے والی عورت: اس کے چلنے میں وسیع اور تیز قدم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی جسمانی اور ذہنی توانائی بہت زیادہ ہے، وہ جذباتی مسائل کو مثبت اور تعمیری طریقے سے حل کرنے میں اچھی ہے اور وہ پریشانی سے بھی چھٹکارا پا سکتی ہے۔

عورت جو بے ترتیبی سے چلتی ہے: جو چلتے ہوئے اخبار یا کتابیں پڑھنے کی طرح دکھائی دیتی ہے، اس کی عدم تحفظ، تحفظ کی خواہش، کسی بھی چیز کے بارے میں فکر مند نہ ہونا، مضبوط خاندانی رشتوں کا لطف اٹھانا، اور مرد پر مکمل انحصار کرنے کا لطف اٹھانا اس کا ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ، ماڈلوں کا چلنا خواتین کی طرف سے استعمال ہونے والی سب سے مشہور جسمانی کشش میں سے ایک ہے اور یہ سب سے زیادہ عام ہے۔ اس لیے لوگوں کو لگتا ہے کہ جو عورت اس طرح چلتی ہے وہ واقعی ایک پرکشش عورت ہے۔

یہ ہمیشہ سنتی ہوں کہ خوب صورت چہل قدمی صرف اونچی ایڑی والے جوتوں میں ہی ممکن ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ اونچی ایڑی میں چلنے کی خوب صورتی ہے۔

جو اصولی طور پر مرد کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جو خواتین انہیں پہنتی ہیں، وہ اپنی نقل و حرکت میں محدود رہتی ہیں اور انہیں ہمیشہ گرنے کا ڈر لگا رہتا ہے اور اسی ڈر سے میں اونچی ایڑی کے جوتے یا چپل نہیں پہنتی، کیوں کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ان کے پہننے سے پاوں پر کھچاو پڑتا ہے۔ میں نے کئی خواتین کو دیکھا ہے جو اونچی ایڑی کی جوتی یا چپل پہنتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ وہ کارٹون والے انداز میں چل رہی ہیں۔

مجھے ایک واقعہ یاد آ رہا ہے کہ دوپہر دو بجے میں کام سے واپس آ رہی تھی، میرے سامنے ایک خاتون اونچی ایڑی پہنے ہوئے چل رہی تھی، اچانک اور بغیر کسی پیشگی تنبیہ کے، وہ خاتون عجیب طرح سے الجھ کر گر پڑی۔ میں نے لوگوں کو اس کے ارد گرد بہت الجھن میں دیکھا، اور اس وقت مجھے لگا جیسے زمین پھٹ رہی ہو اور اس عورت کو نگل لے گی۔

کچھ عورتوں کی آواز آ رہی تھی، کوئی اسے سیدھا کرے، تبھی دو مردوں نے اس کے ہاتھ پکڑے اس کو سہارا دیا اور ایک نے اس کا تھیلا زمین سے اٹھایا۔ خاتون کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

ایک اور واقعہ رمضان کا ہے، جب ہم روزے سے تھے۔ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں افطار کرنے جا رہی تھی، کسی نے مجھے دعوت دی اور میں نے دعوت قبول کر لی۔

تاہم تاخیر کی وجہ سے میں جلدی میں تھی، اسی طرح سے کچھ اور لوگ بھی بھاگ رہے تھے، گویا اگر دیر ہوگئی تو شاید ہم مر جائیں گے؟ ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اچانک مجھے ایک بہت تیز آواز سنائی دی، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ آخر وہ آواز کیا ہے۔ یہ شور کیسا ہے، میں نے لابی میں موجود تمام لوگوں کو ایک لڑکی کی طرف گھورتے ہوئے پایا جس کے منہ، نتھنے، ہونٹ اور دانت لابی کے شیشے کے دروازے سے ٹکڑے ہوگئے۔

میری نظر اس لڑکی کے اونچے اور پتلی ایڑی والی جوتے پر پڑی، جو اس نے پہن رکھی تھی، اس لڑکی نے اپنے چلنے کے انداز کا خیال رکھا، دروازے کے شیشے کو شاید نہیں دیکھا۔ سب لوگ دوسری طرف دیکھ رہے تھے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ اپنی ہنسی کو کیسے روکیں۔

سچ پوچھیے مجھے سپاہی کی طرح چلنا اچھا نہیں لگتا جو جب کسی فوجی مشن پر چل رہا ہوتا ہے اور اپنی منزل کی طرف آگے بڑھتا ہے، کسی چیز پر نہیں رکتا اور اس کی طرف نہیں دیکھتا، بلکہ مجھے سیاح کا چلنا پسند ہے جو آہستہ آہستہ چل رہا ہوتا ہے۔

دائیں بائیں دیکھتا ہے، اگر وہ کوئی عجیب منظر دیکھتا ہے، تو وہاں کھڑا ہو جاتا ہے اور اگر وہ کوئی عجیب چیز دیکھے تو اس کی تصویر کشی کرے، اور اگر وہ کسی قدیم آثار سے گزرے تو اس کی تاریخ کے بارے میں پوچھے، تاکہ وہ اس کی سیر سے لطف اندوز ہو اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام جو میں نے ذکر کیں، یہ صرف خواتین کے لیے ہیں، مردوں کے لیے یہ ناممکن ہے کہ وہ اس طرح چلیں یا اس کی نقل کریں، کیوں کہ یہ نسوانیت فطری طور پر ودیعت کردہ ہے۔

قوانین اور اصول صرف کتابوں میں ہی ملیں گے

آئین کا لفظ ہمیں صرف سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول مشہور ہے ''معاشرہ کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے ظلم پر نہیں''۔ اس ایک قول کے تناظر میں اس وقت پورے پاکستان کا نظام ملاحظہ کر لیجیے تو آپ کو حالات کی خرابی کا ادراک ہو جائے گا۔

''آئین ایک مقدس دستاویز ہے'' ہم تقاریر میں نہ صرف اس فقرے کی اکثر گردان سنتے آئے ہیں بلکہ ہمیں نصاب میں بھی یہی تاثر دیا جاتا ہے کہ آئین کوئی ایسی دستاویز ہے جس کے تحت ملک میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے، ظالم کی بیخ کنی کی جاتی ہے، مساوات اور برابری کو عملی سطح پر نافذ کیا جاتا ہے، ہر ادارہ اپنی حدود و قیود میں رہ کر کام کرتا ہے۔ مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ اسی مقدس دستاویز میں تحریر ضوابط کے تحت اپنا اپنا کام احسن طریقے سے کرتے ہیں۔

قائداعظم کے چودہ نکات ہوں ہو پھر قراردادِ مقاصد، آئینِ پاکستان ہو یا پھر وفاق اور اس کی اکائیوں کے حوالے سے اصول و ضوابط، درسی کتب میں تو تفصیلات ازبر کروائی جاتی ہیں لیکن عملی سطح پر ہمیں دور دور تک کوئی تبدیلی قیام پاکستان سے آج تک نظر نہیں آتی۔ ہمیں جو درسی کتب میں آئین ملا، اس میں اقتدار کا منبع عوام تھے۔ لیکن یہ درسی کتب میں ہی کہیں لکھا رہ گیا۔ اور آج حال یہ ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں۔

عوام پر سب سے بڑا ظلم ہی یہی ہے کہ آئین نے عوام کو جو حقوق دیے ہیں، اشرافیہ ان سے بھی انہیں محروم رکھتی ہے اور پھر آئین کی بالادستی کا نعرہ بھی لگاتی ہے۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے بعد سیاستدان اقتدار کی جنگ پھر جیسے چاہے لڑتے، لیکن یہاں جس کو موقع ملا اس نے عوام کیلیے مشکلات ہی پیدا کیں۔

موجودہ حالات کے تناظر میں آئین کا لفظ ہمیں صرف عدلیہ کی راہداریوں، ایوان کے دریچوں اور سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا دعویٰ ہے کہ انتخابات **90** دن میں کروائیں، آئین یہ کہتا ہے۔ الیکشن کمیشن کہتا ہے ہم نوے دن سے زیادہ میں کروائیں گے، یہ بھی آئین کہتا ہے۔ عدلیہ کہتی ہے ہم اپنا فیصلہ نافذ کروائیں گے، ہمیں آئینی اختیار ہے۔ پارلیمان کا دعویٰ ہے کہ ہم سپریم ادارہ ہیں، ہم پر مرضی کی رائے نہیں تھوپی جا سکتی، یہ ہمارا آئینی استحقاق ہے۔ فوج خاموش ہے، بقول شخصے کہ آئین یہی کہتا ہے۔ لیکن سیاستدان اس ادارے کی خاموشی کو بھی پسند نہیں کرتے اور ان کا بولنا بھی۔ کیوں کہ کچھ کو ان کی خاموشی گوارا ہے کچھ کو ان کا بولنا فائدہ مند ہے۔

ایک عام پاکستانی بھی سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا شاید بھول گیا ہے کہ کیا آئین پاکستان صرف اقتدار کی تقسیم کا فارمولہ ہے یا اس سے بڑھ کر ہے؟ ہم یہ سوال کرنا گوارا ہی نہیں کرتے کہ کیا آئین پاکستان کی دستاویز اس لیے مقدس ہے کہ اس میں عوام کو حقوق دیے گئے ہیں یا یہ مل کر بندر بانٹ کے اصول پر ملک کو کھانے کی وجہ سے مقدس دستاویز ہے۔

عوام بنیادی طور پر صرف نعرے لگانے اور وقتی طور پر پروٹوکول لینے پر ہی اکتفا کرتے ہیں (انتخابات کے دوران) ورنہ وہ اپنے سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا گوارا نہیں کرتے کہ آپ بے شک عدلیہ و انتظامیہ کے درمیان الیکشن کی لڑائی لڑیں، لیکن آئین کے آرٹیکل **25** (الف) میں جو کہا گیا ہے کہ سولہ سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ریاست فراہم کرے گی، تو وہ ہمیں کب مہیا کی جائے گی؟ لیکن ہم سوال کرنے والی قوم ہی نہیں۔

اداروں کی لڑائی پر وہ ضرب المثل صادق آتی ہے کہ ہاتھیوں کی لڑائی میں چیونٹی ماری جاتی ہے۔ ہم اپنی عقل سیاستدانوں کی حمایت میں گلے پھاڑنے تک ہی استعمال کرتے ہیں، ورنہ کم از کم ہم تمام اداروں سے اتنا سوال تو کرتے کہ جناب آپ سب آپس میں لڑ لیں لیکن آئین کے آرٹیکل **32** میں جو بلدیاتی اداروں کے فروغ کا وعدہ کیا گیا ہے، اس پر کیوں عمل درآمد نہیں کیا جاتا؟ اور یہی سیاسی جماعتیں ہی بلدیاتی نظام میں کیوں روڑے اٹکاتی ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ بلدیات میں کسی نہ کسی طرح

غریب کی رسائی ممکن ہو جاتی ہے اور یہی اداروں کو اور سیاستدانوں کو گوارا نہیں؟ ہمیں صرف الیکشن کی کھینچا تانی میں الجھا دیا گیا ہے اور عوام بھی نہ تو سیاستدانوں اور نہ ہی اداروں سے یہ سوال کرنا چاہتے ہیں کہ آئین کی شق **37** میں تفصیل سے جو معاشرتی انصاف کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ بیان کیا گیا ہے، کیا اس کی جانب بھی ہمارے رہنما توجہ دے رہے ہیں۔ اس جانب توجہ دینا تو ہمارے رہنماوں کی سیاست ہی ختم کر دیتا ہے تو بھلا وہ کیوں توجہ دیں گے۔ بس انتخابات کروائیں، پرانے کھانے والوں کو نکالیں کہ نئے کھانے والوں کو موقع ملے۔ کوئی پانچ سال کھاتا ہے کوئی تین سال اور بس۔

پاکستان کا المیہ یہ رہا ہے کہ ہمارے ہاں قراردادِ مقاصد ہو یا بابائے قوم کے اقوالِ زریں، آئین پاکستان ہو یا ادارہ جاتی قواعد و ضوابط، درسی کتب میں پڑھنے کو سب کچھ میسر ہے جب کہ عملی سطح پر اس کا دس فیصد بھی نظر نہیں آتا۔ آئین میں عوام کو کیا حقوق حاصل ہیں، فلاحی ریاست کے کیا خدوخال بیان کیے گئے ہیں، طاقت و اختیار کا اصل منبع کسے قرار دیا گیا ہے، عوامی طاقت کیا ہوتی ہے، عوام کے سامنے حاکم وقت کی اوقات کیا ہے، تعلیم، صحت اور دیگر خدمات عامہ کے شعبہ جات کیسے ریاست کی ذمے داری ہیں؟ ان تمام عوامل کو آئین پاکستان سے بھلا دیا گیا ہے اور آئین کی مقدس دستاویز کو صرف اپنے اقتدار کو دوام دینے کیلیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود عوام اپنی دھن میں مگن ہیں، بھنگڑے ڈال رہے ہیں اور خودغرض سیاستدانوں کے حق میں نعرے لگا رہے ہیں۔

تحریر۔۔۔۔۔۔شاہد کاظمی

وطن سرینگر

جنگلات ہماری زندگیوں کیلئے
نہایت اہمیت کے حامل

ولی کامل حضرت شیخ نورالدین نورانی رح کا قول ھے'' ان پوشہ تلہ یلہ پوشہ ون'' اسکے معنی ہیں کہ اناج تک ہی اگے گا جب تک جنگل رہیں گے۔ اس سے صاف ظاہر ھے کہ جنگلات کا ھماری زندگی میں کتنا اھم مقام ھے۔ ہم سب اپنی زندگی میں جنگلات کی اہمیت کو اچھے سے جانتے ہیں لیکن یہ سب جاننے کے باوجود بھی ہم انھیں ختم کر کے اپنے ماحول کو آلودہ کر رہے ہیں۔ دنیا کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کو اچھا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں درخت سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں اور سب سے بڑی بدقسمتی کی بات تو یہ بھی ہے کہ جموں کشمیر میں جنگلات کی پہلے سے ہی کمی ہے اور یہ سب جانتے ہوے بھی ان درختوں کی کٹائی بے دردی کے ساتھ کی جاری ہے۔ جنگلات ہمارے لیے بہت اہم ھیں اور جموں کشمیر کی خوبصورتی میں چار چاند لگانے کیلئے جنگلات کا اہم رول ھے جنگلات کی حفاظت کرنا ھم سب کا فرض ھے اگر چہ سرکار جنگلات کو بچانے کے لیے کبھی اہم اقدامات اُٹھا رھی ھے تاہم جنگلوں کا کٹاو ماضی کے ساتھ ساتھ حال میں بھی بڑے پیمانے پر بے دردی کے ساتھ ھوتا ھوا دیکھائی دے رہا ھے جنگلوں کی بدولت جموں کشمیر کا ماحول صاف ستھرا ھے جموں وکشمیر کے جنگلات جو کبھی انتہائی گھنے ہوا کرتے تھے حفاظتی تدابیر کیے جانے والے کافی اخراجات کے باوجود تیزی سے ختم ہوتے جا رہے ہیں۔

اس کی سب سے اہم ترین وجہ مختلف شہروں کا پھیلاؤ ہے۔ اس کے علاوہ دیہات کو شہر بنانے کا عمل بھی ہے۔ دوسری وجوہات میں بدعنوانی، جنگلات میں لگنے والی آگ اور جنگلاتی منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس باعث زمین بُردگی کے عمل میں اضافہ، مٹی کے تودوں کا گرنا اور سیلاب ہے جس سے لاتعداد انسانی جانوں اور گھروں کو خطرات لاحق ہیں۔ سیلاب اور جنگلات کی صفائی یا کٹائی سے سیلاب کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ایک عمل دوسرے کا سبب بنتا ہے''۔ ان کا کہنا ہے کہ درخت مٹی اور پانی کے درمیان اسفنج کا کردار ادا کرتے ہیں اور یہ سیلاب کو روکنے میں بھی غیر معمولی کردار ادا کرتے ہیں۔ جب درخت ناپید ہونا شروع ہو جائیں تو مٹی کی اوپری سطح بہہ کر دریائی گزرگاہ بن جاتی ہے اور پانی کو روکنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ جنگلات کی صفائی ناگہانی آفات میں مزید مشکلات کا سبب بن رہی ہے

کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر سمیت دوسرے علاقوں میں گزشتہ برسوں میں آنے والے سیلاب میں سینکڑوں جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور ہزاروں افراد ان سے متاثر ہوئے ہیں۔ ماضی میں یہاں کے بالائی علاقوں میں بہت سے درخت ہوا کرتے تھے تاہم اب یہاں کے پہاڑ ننگے ہو گئے ہیں۔ دریا کے کنارے جو درخت موجود تھے اور سیلاب کی روک تھام کیا کرتے تھے، اب ناپید ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ اب بمشکل کوئی نیا درخت نظر آتا ہے''۔ جب بھی بارش ہوتی ہے اور کئی دنوں تک جاری رہے تو سیلاب کی سی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس میں زرعی کھیت بہہ جاتے ہیں۔ کشمیر میں **2005**ء میں آنے والا تباہ کُن سیلاب ہزاروں افراد کو بے گھر کرنے کا سبب بنا تھا۔ بھارت کی نیشنل فارسٹ پالیسی ملک کے پہاڑی علاقوں کے جنگلات کا **66** فیصد برقرار رکھنے کا ہدف طے کیے ہوئے ہے۔ تاہم بھارت اسٹیٹ آف فارسٹ رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر میں اب **16** فیصد سے بھی کم درخت باقی رہ گئے ہیں۔ اس رپورٹ سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ **2003**ء اور **2012**ء کے درمیان جنگلاتی زمین کا دیگر مقاصد کے لیے استعمال **88** فیصد تک بڑھ چکا ہے۔ جنگل سموگر جنگل کو دو دو ھاتھوں لوٹے جا رھے ہیں جنگل اراضی سفید ھو رھی ھے جس کے کبھی برے نتائج بھی سامنے آ رھے ھیں ماحول آلودہ ھو رہا ھے جنگلی جانور شہروں کا رُخ کر رھے ھیں اور انسانی زندگی خطرے میں پڑ گئی ھے محکمہ جنگلات جنگلوں کے کٹاو پر روک تھام کرنے میں ناکام نظر آ رھا ھے اور نائے جنگل اُگانے کے بجائے جب پرانے جنگلوں کو صفایا کیا گیا تو ظاہری بات ھے کہ جنگلات اپنے آپ ختم ھو جائے گے لہزا جموں کشمیر سرکار کو چاہیے کہ جنگلوں کے کٹاو پر روک لگانے کیلئے ھر ممکن اقدامات اُٹھایا جائے اور محکمہ جنگلات کے آفیسران کو پابند بنایا جائے تا کہ جنگلوں کا مزید نقصان نہ ھو جنگل کٹاو میں ملوث جنگل چوروں اور محکمہ کے آفیسران جو سستی سے کام لیتے ھیں کے خلاف فوری کاروائی عمل میں لائی جائے تا کہ جنگل کو بچایا جا سکے اور جنگلوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ حکومت اور عوام کو چاہیے کہ وہ شجر کاری پر زور دیں اپنے ملک اور اپنے ماحول کو صحت بخش بنائیں۔ جنگلات چونکہ سیلابی پانی کی رفتار کم کرتے ہیں اور زمین کو کٹاؤ سے بچاتے ہیں اور زمین کی زرخیزی کو قائم رکھتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی جنگلات کسی مجبوری کو لیکر کاٹیں جائیں تو خالی ہو جانے والی جگہ پر نئے درخت لگائیں تا کہ جنگلات کا رقبہ کم نہ ہونے پائے۔

سمجھانے والا کوئی نہیں ہے!

تحریر۔۔۔مدثر احمد

تین طلاق کے معاملے کو پارلیمنٹ میں لمبی بحث کے بعد پہلے مرحلے میں لوک سبھا کے اندر منظور کر دیا گیا ہے، اس منظوری سے قبل کانگریس کے ملیکارجن کھرگے، رنجیت رنجن اور یم آئی یم کے قائد اسدالدین اویسی سمیت مختلف اراکین پارلیمان نے اس بل کو پوری طرح سے غیر شرعی، ناانصافی اور متعصّبانہ نظریات سے لیز قانون بتایا گیا ہے وہیں بہار کی رہنے والی خاتون رکن پارلیمان رنجیت رنجن نے طلاق کی تشریح نہ صرف قرآن شریف کی سورۃ النساء اور سورۃ بقرۃ کی آیتوں کے حوالے سے کی ہے بلکہ انہوں نے مسلمانوں پر سیدھے سیدھے اس بات کا الزام لگایا ہے کہ اصل میں قرآن کو مسلمانوں نے نہیں سمجھا ہے اور مسلم علماء نے کبھی ان باتوں کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اگر مسلمان قرآن کے احکامات کے تحت طلاق کا استعمال کیا ہوتا تو یقیناً اس بل کو پارلیمنٹ میں پیش نہیں کرنا ہوتا۔ رنجیت مہاجن کی اس تقریر کو سننے کے بعد سوشیل میڈیا اور اردو اخبارات میں انکی جم کر تعریف کی جارہی ہے اور انکی تقریر کو خوب شیئر اور لائک کیا جارہا ہیا ور انہیں مسلمانوں کی آواز تسلیم کیا جارہا ہے مگر انہوں نے پارلیمنٹ میں نہ صرف بی جے پی اور اسکی حامی جماعتوں کو لتاڑا ہے بلکہ مسلمانوں کو بھی ان ڈائریٹ کٹلی مورد الزام ٹھہرایا ہے کہ انہوں قرآن کو نہیں سمجھا ہے۔ واقعی میں ہمارے اسلام سے جڑے ہوئے کئی ایسے مسائل جنہیں عام لوگوں تک پہنچانے کی ذمہ داری ہم مسلمانوں کی ہے اس ذمہ داری سے ہم مسلمان پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ طلاق، خلع اور حلالہ جیسے مسائل پر عام لوگوں کو سمجھانے کیلئے پچھلے دو تین سالوں سے مسلسل جلسوں وپروگراموں کا انعقاد کر رہا ہے اور ان پروگراموں میں نتائج کیا آرہے ہیں اس پر توجہ دینے سے زیادہ تعداد پر توجہ دی جارہی ہے۔ کئی مقامات پر کچھ اہل علم حضرات انہیں عنوانات پر جلسوں کا انعقاد کر رہے ہیں لیکن اس میں عام لوگوں کی رسائی ممکن نہیں ہورہی ہے، جس کی وجہ سے یہ تمام باتیں اور مسائل حل ہونے کیبجائے مزید پیچیدہ ہورہے ہیں۔ ہمارے دینی مسائل کے سلسلے میں اکثر خطبے بھی دیئے جاتے ہیں لیکن ان خطبوں کو محض جمعہ کے دن پیش کیا جارہا ہے، جس میں صرف مرد حضرات ہی سن رہے ہیں۔ لیکن جس طبقے پر ان معاملات کی زیادہ محنت کرنی ہے وہ طبقہ ہے عورتوں کا۔ مگر وہاں پر کسی بھی طرح کی سرگرمی انجام نہیں دی جارہی ہے۔ بعض مقامات پر مسلم عورتوں کے جلسے بھی ہورہے ہیں لیکن وہاں بھی مسلک اور عقائد کی بھرمار ہورہی ہے۔ حقیقتاً جس مدعے پر بات کرنی ہے اس مدعے پر تو بات نہیں ہورہی ہے، البتہ خاص فکر اور مسلک کی تعلیمات کو ایک دوسرے پر تھوپنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ رنجیت رنجن نے اپنی تقریر میں سورۃ النساء اور سورۃ بقرہ کی آیتوں کا تذکرہ کرنے پر مسلم سماج میں خوب واہ واہی کی جارہی ہے اور اس خاتون کو اسلام میں آنے کی ہدایت ملنے کی دعا کی جارہی ہے۔ لیکن ہمارے لوگ یہ سوچنے سے قاصر ہیں کہ اسی تقریر میں رنجیت رنجن نے واضح الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ اسلام کو مسلمانوں نے سمجھایا نہیں ہے یا پھر انہیں سمجھایا نہیں جارہا ہے۔ جب لوگ اسلام کو سمجھنے لگیں گے تو یقینی طور پر ہمارے مسائل عدالتوں اور پارلیمنٹ زیر بحث نہیں ہونگے۔ ساتھ ہی ساتھ پچھلے کچھ عرصے سے امت کی خواتین کو دینی تعلیمات سے آراستہ کرنے کیلئے مدارس اسلامیہ کا قیام کیا جارہا ہے جس میں انہیں دینی تعلیمات دی جارہی ہیں۔ لیکن جس قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی ہدایت دی گئی ہے اس قرآن پاک کو ان مدارس میں بھی محض ثواب اور ایصال ثواب تک محدود رکھا جارہا ہے۔ جس سے نتائج خاص نہیں آرہے ہیں۔ عرب کا ایک واقع ہے ڈاکٹر خالد فوزی نامی عرب کے دانشور کے یہاں پیش آنے والے ایک واقعہ یوں ہے۔ ڈاکٹر خالد فوزی فرماتے ہیں کہ "میری بیوی کی طبیعت کچھ ناساز ہوئی تو مجھ سے دم کرنے کیلئے کہا، میں نے اس پر دم کرنے کیلئے قرآن پاک کی مندرجہ ذیل آیت تلاوت کرنا شروع کردی۔ فانکحوا ما تابالکم من النساء مثنی وثلاثا ورُباع۔ (ترجمہ:۔ بس تم اپنی پسندیدہ عورتوں میں سے دو یا تین یا چار سے شادی کرسکتے ہو)۔ آیت سن کر زوجہ محترمہ سارا درد بھول بھلا کر ایکدم سے اٹھ بیٹھی جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہیں ہو۔ ڈاکٹر فوزی کی بیوی چونکہ عرب تھی اس لئے سمجھ گئی کہ یہ کونسا دم ہورہا ہے''۔

برفانی لومڑی کے ناروے سے کینیڈا تک سفر پر سائنسدان حیران

ایک کم عمر برفانی لومڑی صرف **76** دن میں **3506** کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ناروے کے سوالبر جزائر سے شمالی کینیڈا تک جا پہنچی ہے۔ گرین لینڈ کے ایک اخبار کے مطابق 'لومڑی کے اس سفر پر سائنس دان انگشت بدنداں رہ گئے ہیں'۔ ناروے کے پولر انسٹی ٹیوٹ میں موجود محققین نے اس مادہ لومڑی کے سفر کا جائزہ لینے کے لیے اس پر جی پی ایس ٹریکر لگا دیا تھا۔ انھوں نے اسے گذشتہ سال مارچ سوالبر کے مرکزی جزیرے سپٹس برگن میں آزاد چھوڑ دیا تھا۔

جب خوراک کی تلاش میں یہ لومڑی مغرب کی جانب نکلی تب اس کی عمر ایک برس سے بھی کم تھی۔ اس نے گرین لینڈ کا **1512** کلومیٹر طویل سفر صرف **21** دنوں میں طے کیا اور اس کے فوراً بعد برفیلے علاقے میں پیدل چلتے ہوئے اپنے حیرت انگیز سفر کا دوسرا حصہ شروع کر دیا۔ جب یہ لومڑی سوالبر سے روانہ ہوئی تو سائنس دانوں نے اسے **76** دن بعد کینیڈا کے ایلزمیر جزیرے پر پایا۔ لومڑی نے اس دوران تقریباً **3500** کلومیٹر کا سفر برف پر پیدل چل کر طے کیا تھا۔

فاصلے کی لمبائی سے زیادہ محققین لومڑی کی رفتار سے متاثر تھے۔ سائنس دانوں کے ایک اندازے کے مطابق یہ لومڑی ایک دن میں اوسطاً **46** کلومیٹر چلتی تھی، اور بعض دنوں میں اس نے اوسطاً **155** کلومیٹر فاصلہ بھی طے کیا۔ ایوا فگلی ناروجین انسٹی ٹیوٹ فار نیچر ریسرچ کے ارناڈ ٹیرکس کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں تا کہ یہ پتا لگایا جا سکے کہ لومڑیاں قطب شمالی میں موسم کی تبدیلیوں کا سامنا کیسے کرتی ہیں۔ انھوں نے ناروے کے سرکاری چینل این آر کے کو بتایا کہ 'ہم شروع میں اپنے آنکھوں دیکھے پر یقین نہیں کر رہے تھے۔ ہمیں لگا کہ یہ (لومڑی) مر گئی ہوگی یا اسے کسی نے کشتی پر لاد دیا ہوگا۔ لیکن اس علاقے میں تو کوئی کشتیاں نہیں۔ ہم بہت حیران ہوئے تھے۔ اس سے پہلے کسی لومڑی کو اتنا طویل سفر اتنی تیزی سے طے کرتے ہوئے ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ ایوا فگلی نے بتایا 'گرمیوں میں کافی خوراک ہوتی ہے لیکن سردیوں میں مشکل پیش آتی ہے۔

اسی دوران برفانی لومڑی خوراک کی تلاش اور بقا کے لیے دوسرے علاقوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ لیکن اس مخصوص لومڑی نے ہماری تحقیق کا حصہ بنی دوسری لومڑیوں کے مقابلے میں کافی زیادہ سفر طے کر لیا ہے۔ یہاں سے اس چھوٹی سی مخلوق کی غیر معمولی صلاحیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ 'پولی انسٹی ٹیوٹ نے ایک گراف کے ذریعے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ یہ لومڑی شمالی گرین لینڈ سے اپنے سفر کے دوران دو مرتبہ رکی۔ سائنس دانوں کے مطابق لومڑی نے ایسا اس لیے کیا ہوگا تا کہ برے موسم کے ٹلنے کا انتظار کیا جا سکے۔ ایسا ممکن ہے کیونکہ لومڑی اپنی بالوں والی کھال کے ذریعے برف اور ٹھنڈ سے محفوظ رہتی ہے۔ دوسرا امکان یہ ہے کہ لومڑی کو کسی تالاب میں کھانے کے لیے سمندری پرندے مل گئے ہوں گے۔

پولر انسٹی ٹیوٹ کے مطابق ہمیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ لومڑی نے کینیڈا میں کیا کیا کیونکہ فروری میں اس کا ٹرانسمیٹر کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔ مگر ایوا فگلی کے مطابق وہاں زندہ رہنے کے لیے لومڑی کو اپنی خوراک تبدیل کرنی پڑے گی۔ انھوں نے بتایا کہ 'ایلزمیر جزیرے پر لومڑیاں مچھلیوں کے بجائے لیمنگز نامی چوہے کھا کر زندہ رہتی ہیں'۔ قطب شمالی کے قریب علاقوں میں برف پگھلنے سے برفانی لومڑیوں کو مشکلات درپیش ہیں۔ مثال کے طور پر اب وہ آئس لینڈ نہیں جا سکتیں۔ آنے والے کچھ عرصے کے دوران سوالبر میں موجود لومڑیوں کی آبادی شاید بالکل اکیلی رہ جائے گی۔ ایوا فگلی نے این آر کے کو مزید بتایا کہ ابھی بھی امید ہے کہ 'سوالبر میں زیادہ درجہ حرارت سے شاید ہرنوں کی آبادی میں اضافہ ہو جائے گا، اور لومڑیاں (خوراک کے لیے) ان کی لاشیں اکٹھی کریں گی'۔

باقیات

101

پی آئی نیوز کے مطابق واٹرورکس ڈویژن سرینگر کی جانب سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے جسمیں انہوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ واٹرورکس ڈیپارٹمنٹ بغیر سربراہ کے اپنی خدمات انجام دے رہا ہے ۔ بیان میں جموں و کشمیر کے ایل جی منوج سنہا سے پرزور گزارش کی گئی ہیں کہ نئے چیف انجینئر او رسپرانٹنڈنٹ انجینئروں کی تعیناتی کے وقت سینئر تجربہ کار فرض شناس تجربہ کار افسران کو ترقیوں اور تقرریوں سے نوازا جائے تا کہ اس اہم نوعیت کے ادارے کے کام میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ اس سے جواب دہ بنایا جا سکے۔

102

کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا جو جھڑپ میں تبدیل ہو گیا۔انہوں نے کہا کہ جمعہ کی شام پہلے ایک ملی ٹنٹ کی ہلاکت ہوئی جس کے بعد مزید دو ملی ٹنٹوں کو مارا گیا اور ہلاکتوں کی تعداد 3 تک پہنچ گئی ۔ انہوں نے بتایا کہ یہ آپریشن 9 اپریل کو ضلع کشتواڑ کے چھترو جنگلاتی علاقے میں شروع کیا گیا تھا، جب دہشت گردوں کی مشتبہ نقل وحرکت کو الرٹ فورسز نے دیکھا تھا۔دفاعی حکام نے کہا''مشکل خطوں اور خراب موسمی حالات کے باوجود، سیکورٹی فورسز نے دو مزید ملی ٹنٹوں کو ہلاک کیا گیا جس کے ساتھ ہی تین ملی ٹنٹ مارے گئے ۔ جھڑپ کے بارے میں فوج کی وائٹ نائٹ کور نے بتایا کہ مارے گئے ملی ٹنٹوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود ضبط کیا گیا جس میں ایک اے کے رائفل اور ایک ایم 4 رائفل شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن جو 9 اپریل کو جموں وکشمیر پولیس کے تعاون سے شروع کیا گیا تھا، خطے میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مخصوص انٹلیجنس معلومات کی بنیاد پر شروع کیا گیا تھا۔اس بات کو یقینی بنانے کے لیے آپریشنز جاری ہیں کہ تمام خطرات کو بے اثر کیا جائے،سیکیورٹی فورسز شہریوں کے تحفظ اور خطے میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنی انتھک کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے ۔ادھر پاکستانی فوج نے دہشت گردوں کی دراندازی کے مقصد سے اکھنور سیکٹر کے کیری بٹل علاقے میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کی۔بتایا جاتا ہے کہ پاکستانی فوجیوں نے فائرنگ کا سہارا لیا جس کے بعد ہندوستانی فوج نے جوابی کارروائی کی۔دفاعی ترجمان کے مطابق فوج کے دستوں نے جمعہ کی رات دیر گئے کیری بٹل کے علاقے میں ایک فارورڈ فارسٹ سیٹنگ میں ایک ندی کے قریب بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں کے ایک گروپ کی نقل و حرکت کو پکڑا، اور انہیں للکارا، جس کے نتیجے میں ایک زبردست جھڑپ شروع ہوئی جو کافی دیر تک جاری رہی۔انہوں نے کہا کہ جھڑپ میں ایک جے سی او زخمی ہوا اور بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، حکام نے مزید کہا کہ کمک کی تعیناتی کے ساتھ پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور آخری اطلاعات موصول ہونے پر تلاشی مہم جاری تھی۔

103

گیا ہے ۔سی این آئی کے مطابق'' وندے بھارت ایکسپریس'' ریل گاڑی کے افتتاح کی تیاریاں زوروں پر ہے اور 19 اپریل کو وزیر اعظم مودی کے ہاتھوں اس پر روجیکٹ کا افتتاح ہو گیا۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کی تیاری کے لئے ریاسی ، جموں و کشمیر میں حفاظتی اقدامات کو بڑھا دیا گیا ہے۔ریلوے بورڈ میں انفارمیشن اینڈ پبلسٹی کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر دلیپ کمار نے کہا کہ 119 کلومیٹر سرنگ سمیت 272 کلومیٹر کا حصہ خطے کے رابطے کے لیے ایک اہم پیشرفت ہے۔انہوں نے کہا''کشمیر کیلئے ٹرین چلانا ہر ہندوستانی کا خواب ہے، اس کے لیے ہم نے طویل تیاری کی ہے، اور اب یہ یو ایس بی آر ایل سیکشن تیار ہے''۔انہوں نے مزید بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 19 اپریل کو یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کا افتتاح کریں گے۔انہوں نے کہا''وزیر اعظم اس پورے پروجیکٹ کو ملک کے نام وقف کرنے جا رہے ہیں، اس سے ملک کے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ اب تک کی منصوبہ بندی کے مطابق وزیر اعظم مودی 19 اپریل کو اس پروجیکٹ کو قوم کے نام وقف کریں گے۔''انہوں نے مزید بتایا کہ اس کے افتتاح کے دن دو وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں سروس شروع کریں گی، ایک سرینگر سے اور دوسری کٹرا سے سرینگر تک چلے گی۔ ریلوے بورڈ کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر نے کہا''منصوبے کے آغاز کی تاریخ پر، ہم نے دو وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں چلانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ایک وندے بھارت ایکسپریس ٹرین سرینگر سے چلے گی، اور دوسری کٹرا سے سرینگر تک چلے گی۔

104

کیں۔جے کے این ایس کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ہندواڑہ کالج بس حادثہ میں 2 نوجوان طالبات کی موت کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں میری ہمدردیاں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج سوگام کی 2 ہونہار طالبات کی ہندواڑہ کے قریب المناک حادثے میں جاں بحق ہونا ایک المیہ ہے جو ہم سب پر بھاری ہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ میری گہری تعزیت ہے۔زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور تمام ضروری مدد کو یقینی بنا رہی ہے۔سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ ہندواڑہ میں بس حادثے میں 2 طالبات کی المناک موت پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق طالبات کے غمزدہ والدین کے ساتھ دلی تعزیت کرتی ہوں، اللہ تعالیٰ ان کو اس ناقابل تصور مشکل وقت میں ہمت اور صبر عطا فرمائے۔محبوبہ مفتی نے طالبات سمیت تمام زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔سابق وزیر اور پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون نے حادثے کا شکار ہونے والی طالبات اور دیگر زخمیوں سے ملنے کے لیے جی ایم سی ہندواڑہ کا دورہ کیا۔انہوں نے کہا کہ میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو انتھک محنت کر رہے ہیں۔شکر ہے کہ اس وقت جی ایم سی ہندواڑہ میں داخل تمام طالبات اور دیگر افراد محفوظ ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لیے میری دعائیں۔سجاد غنی لون نے مزید کہا کہ سری نگر ریفر کی گئی دو طالبات کی جان چلی گئی۔ اللہ ان کو جنت عطا فرمائے۔اس دوران کشمیر کے چیف عالم دین میر واعظ کشمیر عمر فاروق نے بھی حادثے پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے واقعہ کو دل دہلا دینے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے نوجوان، امید افزا جانوں کا ضیاع ایک بہت بڑا سانحہ ہے جس نے پوری کمیونٹی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔میر واعظ کشمیر عمر فاروق نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور انہیں اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت اور صبر کی دعا کی۔میر واعظ نے تمام زخمی طالبات اور دیگر افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کی دعا بھی کی اور اہل خانہ اور کالج کی پوری کمیونٹی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے المناک حادثات تعلیمی سفر اور عوامی سفر کے دوران طلباء کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کی فوری ضرورت کی یاد دہانی ہیں اور امید ظاہر کی کہ حکام اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات کریں گے۔

105

ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ ملک کے صحیح سوچ رکھنے والے اور سیکولر باشندوں نے بھی اس بل کی سخت مخالفت کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ لوک سبھا میں اس بل کیخلاف 233 ووٹ پڑے۔انہوں نے کہا کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ بی جے پی کے فرقہ پرست ذہنیت اور مسلم دشمن حکمرانوں نے دھونس و دباؤ اور طاقت کے نشے میں اس بل کو بھی اسی طرح اکثریت کا ناجائز فائدہ اُٹھا کر پاس کرایا جس طرح سے دفعہ 370 اور 35 کو منسوخ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اس بل کیخلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹا ہے اور اُمید ہے کہ ملک کے سب سے بڑی عدالت سے ملک کے 24 کروڑ مسلمانوں کو انصاف ملے گا۔شوکت میر نے کہا کہ پی ڈی پی کے بانی مفتی محمد سعید نے 2002 میں حکومت میں آکر آر ایس ایس اور بھاجپا کی ایما پر جموں وکشمیر کے سب سے بڑے ملی ادارے مسلم اوقاف ٹرسٹ کو وقف کیساتھ منسلک کر دیا اور آج یہ بات سمجھ آرہی ہے کہ مرحوم مفتی محمد سعید کے ہاتھوں یہ کام کس کیلئے کروایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ آج ہمارا یہ ملی ادارہ بھاجپا کا ذیلی دفتر بن کر رہ گیا ہے۔ اگر پی ڈی پی والوں نے اُس وقت یہ اقدام نہ اُٹھایا ہوتا تو آج جموں وکشمیر کے اس سب سے بڑے ملی ادارے کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہوتا۔

106

طلبہ زخمی ہوگئے ۔جے کے این ایس کو ذرائع نے بتایا کہ کالج بس پکنک کے سلسلے میں ممکنہ طور پر سری نگر کی طرف جارہی تھی جب مبینہ طور پر ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا جس کی وجہ سے بس وودھ پورہ ہندواڑہ کے نزدیک اچانک الٹ گئی۔اطلاع ملتے ہی حادثے کے فوری بعد ریسکیو ٹیمیں، پولیس اور مقامی افراد جائے موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو قریبی طبی مراکز میں منتقل کرنے میں مدد کی۔ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک طالبہ کی موقع پر ہی موت واقعہ ہوئی، جب کہ بھی زخمی طالبات کو G M C ہندواڑہ پہنچایا گیا۔حکام نے بتایا کہ زخمیوں کو ہندواڑہ کے ایک اسپتال لے جایا گیا جہاں ایک طالبہ کو مردہ قرار دیا گیا۔گورنمنٹ میڈیکل کالج، ہندوارہ، کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اعجاز نے تصدیق کی کہ حادثے میں آسیہ رشید نامی ایک طالبہ کی موقع پر ہی موت واقع ہو چکی تھی جبکہ 21 سالہ میمونہ نامی طالبہ کی دوران علاج موت واقع ہو گئی ۔میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے مطابق زخمی ہوئی 3 طالبات کو نازک حالت میں سرینگر منتقل کیا گیا جہاں میمونہ نامی طالبہ کی دوران علاج موت واقعہ ہو گئی۔انہوں نے کہا کہ جی ایم سی ہندوارہ میں زیر علاج 20 زخمی طالبات اور ملازمین کی حالت مستحکم ہے۔اسپتال ذرائع کے مطابق اس حادثے میں زخمی ہونے والی طالبات میں 18 سالہ تحیا مشتاق دختر مشتاق احمد لون ساکنہ سوگام لولاب، 21 سالہ عذرا شہزاد دختر شہزاد احمد شاہ ساکنہ سوگام، انشاء محی الدین دختر غلام محی الدین، رقیہ اختر دختر عبدالاحد لون ساکنہ سوگام، 20 سالہ تبسم احد دختر عبدالاحد راتھر ساکنہ سوگام، 21 سالہ غزالہ اختر دختر غلام محمد بٹ ساکنہ لولاب، 20 سالہ انشاء دختر غلام رسول لون ساکنہ لولاب، 20 سالہ سحرہ جان دختر محمد امین وانی ساکنہ سوگام، 17 سالہ میر شکیلہ دختر شاہنواز احمد میر ساکنہ لولاب، 45 سالہ فہمیدہ (صفائی کرمچاری) زوجہ عاشق حسین گنائی ساکنہ سوگام، 28 سالہ غلام رسول گنائی (کالج ملازم) ولد عبدالعزیز گنائی ساکنہ سوگام، 21 سالہ اقراء بشیر دختر بشیر احمد شاہ ساکنہ سوگام، 18 سالہ طاہرہ دختر علی محمد گنائی ساکنہ سوگام، عاشق حسین گنائی (الیکٹریشن) ولد علی محمد گنائی ساکنہ سوگام، سیما (S K I M S زیر علاج) دختر نذیر احمد لون ساکنہ سوگام، سمینہ نذیر (سکمز زیر علاج) دختر نذیر احمد ساکنہ سوگام بھی شامل ہیں ۔ڈپٹی کمشنر کپوارہ اور ایس ایس پی ہندوارہ نے اسپتال کا دورہ کیا اور ڈاکٹروں کو ہدایت دی کہ زخمیوں کے علاج میں کوئی کمی نہ کی جائے۔ مقامی بلاک میڈیکل افسروں اور دیگر میڈیکل اسٹاف کو فوری طور پر جی ایم سی طلب کیا گیا ہے، جبکہ سول سوسائٹی، بار ایسوسی ایشن اور دیگر رضا کاروں نے خون عطیہ کرنے اور دیگر ضروری مدد فراہم کرنے کی پیشکش کی۔پولیس کے مطابق بس پکنک پر جانے والے طالبات کو لے جا رہی تھی اور وودھ پورہ مقام پر پہنچ کر ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا اور بس سڑک سے نیچے الٹ گئی۔ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے کیس درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے، پولیس نے بس کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔

107

یہاں بچی کو مردہ حالت میں پایا اور انہوں نے فوری طور پولیس کو مطلع کیا۔ واقعے کے فوراً بعد ترال پولیس نے ایف ایس ایل ٹیم کو ساتھ لیکر پانزو پہنچے اور تمام قانونی لوازمات پورا کرنے کے بعد بچی کی لاش کو تحویل میں لیا جس کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔اس دوران پولیس نے بتایا ابتدائی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ موت ممکنہ طور حادثاتی طور ہوا ہے تاہم پولیس کیس کو ہر زاویہ سے کیس کو دیکھ رہی ہے اور انہوں اس حوالے سے BNSS کے تحت کیس درج کیا ہے۔جو مقامی لوگوں کی جانب سے جانکاری ملی ہے اسے یہ پولیس اس کیس کو ہر زاویہ سے باریک بینی سے تحقیقات کر رہا ہے۔

108

لیے سری نگر منتقل کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔مشیر ناصر اسلم وانی نے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں زخمیوں کی عیادت کرنے کے بعد کہا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو فی کنبہ ایک ایک لاکھ روپے دیئے جائیں گے جب کہ شدید زخمیوں کو 50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔دیگر زخمیوں کو 25 ہزار روپے کی رقم فراہم کی جائے گی، یہ تمام رقم چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے دی جائے گی۔انہوں نے یقین دلایا کہ خطے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کی مکمل بحالی کی جائے گی۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد مقامی طور پر ایسی سہولیات بنانا ہے کہ کسی کو علاج کے لیے باہر منتقل نہ ہونا پڑے۔سڑک کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق سوالات کا جواب دیتے ہوئے، ناصر اسلم وانی نے کہا کہ حکومت کو لنگام اور سوپور کو لنگام اسٹریچ سمیت فور لینگ پروجیکٹس پر سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ حادثے کے ارد گرد کے حالات کی تحقیقات کے لیے مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی نتائج کو مناسب وقت پر شیئر کیا جائے گا۔

109

کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی ہم لوگوں سے متعلق اہم مسائل کو اٹھانا چاہتے تھے لیکن وہ افراتفری پیدا کر رہے تھے اور ہمیں بولنے نہیں دے رہے تھے'' ۔شرما نے کہا کہ بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت جموں وکشمیر کی ہمہ گیر ترقی کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا''تمام مرکزی اسپانسر شدہ اسکیمیں بغیر کسی رکاوٹ کے چلتی رہیں گی۔ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ معاشرے کے ہر طبقے کو ان اسکیموں سے فائدہ پہنچے ۔مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن اور سلامتی کے بارے میں بی جے پی کے موقف کو دہراتے ہوئے شرما نے کہا'' ہم پتھر بازی، بند یا تشدد کی واپسی کی اجازت نہیں دیں گے۔ صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اسکول کھلے ہیں، کوئی ہڑتالیں نہیں ہیں، اور شہر سری نگر میں معمولات لوٹ آئے ہیں، جو ماضی کی حکومتوں میں بھی بند تھا'' ۔این سی کی قیادت پر براہ راست تنقید کرتے ہوئے شرما نے کے این او کے مطابق دعویٰ کیا'' وہ اکثر کہتے ہیں کہ 10,000 کارکن مارے گئے- لیکن یہ ہلاکتیں فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے دور حکومت میں ہوئیں۔جب سے امن وامان امت شاہ کی قیادت میں مرکزی وزارت داخلہ کے تحت آیا ہے، ایک بھی این سی کارکن کو نقصان نہیں پہنچا ہے'' ۔انہوں نے کہا کہ این سی کارکنوں کے قتل کی تحقیقات ہونی چاہئے۔شرما نے مزید کہا'' این سی کو یا تو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ وہ اپنے کارکنوں کی زندگیوں کی حفاظت کرنے میں ناکام رہے یا پھر وہ سازش کرنے والوں کے ساتھ ہاتھ بتائے۔'' سنیل شرما نے کہا'' نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے معصوم جانوں کے تحفظ کے لیے پبلک سیفٹی ایکٹ کی درخواست کرنے کے بجائے، شر پسندوں کو آزاد گھومنے دینے کا انتخاب کیا جس کے نتیجے میں عام شہریوں کی ہلاکت ہوئی ، یہ سب کچھ علیحدگی پسند طاقتوں کو خوش کرنے کی کوشش میں ہے۔ اس کے برعکس، بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے فیصلہ کن کارروائی کی اور ایسے عناصر کی جانوں کے تحفظ کو پیچھے چھوڑ دیا''۔انہوں نے ریاست کی بحالی کے لئے نیشنل کانفرنس کی مسلسل پیچ کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا'' ریاست کا درجہ بی جے پی کے بیانیے کا حصہ ہے، این سی کا نہیں۔ عمر عبداللہ کو لوگوں کو گمراہ نہیں کرنا چاہئے۔ ایک مناسب وقت پر ریاستی حیثیت بحال کی جائے گی۔ اسمبلی کے اندر مذہبی اور اشتعال انگیز نعرے لگانے سے اس عمل میں تیزی نہیں آئے گی''۔بی جے پی لیڈر نے مزید الزام لگایا کہ این سی لیڈر ایوان کے اندر مذہبی جذبات کو بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔''اسمبلی بحث اور قانون سازی کی جگہ ہے، مذہبی نعرے لگانے کی نہیں۔کیا وہ فرقہ وارانہ تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟۔'' شرما نے کہا کہ دہشت گردی جنگلوں اور جنگلوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی اور خلل میں فرق ہے۔

110

دائر عرضی کی کاپی سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے جانکاری دی کہ پارٹی کے ممبران اسمبلی بشمول ارجن سنگھ راجو (رام بن)، ریاض احمد خان (شانگس (اور ہلال اکبرلون (سوناواری) نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے سلسلے میں وزارت داخلہ کے خلاف سپریم کورٹ میں انصاف کے لیے ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے۔

111

کاموں کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔نائب وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ بوائز ہوسٹل کیلئے 6.39 کروڑ روپے ،گرلز ہوسٹل کیلئے 6.50 کروڑ روپے اور نرسنگ کالج میں ایک اضافی نئے بلاک کیلئے 2.64 کروڑ روپے منظور کئے گئے ہیں ۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام کام 10 سے 12 ماہ کی مدت کے اندر مکمل ہو جائیں گے ۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے تعمیراتی کاموں کے معیار کا معائنہ کیا اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام پر عملدرآمد میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے کام کی رفتار کو تیز کریں ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے لوگوں کی فلاح وبہبود کیلئے ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں ۔

112

اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے وی او آئی کی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کشمیر اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں ہیں جس کی وجہ سے اس پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔'' کچھ چار سال پہلے ہم نے کشمیر کا دورہ کرنے کا سوچا بھی نہیں تھا۔ ہمارے سفری منصوبوں میں کشمیر جیسا کوئی لفظ نہیں تھا۔ اس سال، ہم نے اس جگہ کا دورہ کرنے اور قدرتی خوبصورتی کو محسوس کرنے کا فیصلہ کیا۔یہ وہ جگہ ہے جہاں بیتاب فلم کی شوٹنگ ہوئی تھی اور آج ہم بالکل ٹھیک جگہ پر تھے۔ ہر طرف خوبصورتی ہے۔ بہتی ہوئی ندیاں، دودھیا پانی، اونچے پہاڑ، دیودار کے اونچے درخت اور وسیع وعریض گھاس کے میدان دلکش ہیں۔ کوئی اس جگہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ یہ واقعی ایک جنت ہے۔انہوں نے کہا کہ اس بار ان کا سفر صرف پانچ دن کا تھا لیکن وادی بیتاب کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے وہ دوبارہ آئیں گے اور کم از کم ایک رات وادی میں گزاریں گے۔تاہم انہوں نے شکایت کی کہ وہاں صرف ایک ہی ہٹ تھی ،جو وادی میں ایک یا دو راتوں کے قیام کے خواہشمند سیاحوں کو ٹھہرانے کے لیے ناکافی تھی۔ انہوں نے کہا،''محکمہ سیاحت یا پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو زیادہ سیاحوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ترجیحی بنیاد پر وادی بیتاب میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک غیر ملکی سیاح نے بات کرتے ہوئے اس جگہ کی قدرتی خوبصورتی کی تعریف کی لیکن اس جگہ کے ناقص انفراسٹرکچر پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک غیر ملکی سیاح نے بات کرتے ہوئے اس جگہ کی قدرتی خوبصورتی کی تعریف کی لیکن اس جگہ کے ناقص انفراسٹرکچر پر شدید تشویش کا اظہار کیا کاش ہمارے پاس اسرائیل میں یہ خوبصورتی ہوتی، ہم اسے تمام محاذوں پر فروغ دینے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرتے۔ اس میں غیر ملکیوں کو راغب کرنے کی بڑی صلاحیت ہے۔ کوئی بھی ٹریکنگ ، گھوڑے سواری، اور دیگر ایڈونچر ٹورزم سے متعلق سرگرمیوں جیسے واٹر رافٹنگ کے لیے جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا،''میں حیران ہوں کہ اس جگہ کو کیوں فروغ نہیں دیا گیا اور کیوں غیر ملکی سیاحوں کے لیے کوئی انفراسٹرکچر دستیاب نہیں ہے۔ جب مقامی سیاحوں کا ایک گروپ کھلے میں گیس کے چولہے پر روایتی نمکین چائے تیار کر رہا تھا جسے ''نون چائی'' کہا جاتا ہے، گجرات کے سیاح اس طرف متوجہ ہوئے اور چائے کے بارے میں پوچھنے لگے۔کیا ہم ایک کپ گلابی چائے لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کشمیر کی مہمان نوازی کی تعریف کی اور نمکین چائے کے کپ سے لطف اندوز ہونے کے بعد کہا:''میں نے ایسی چائے کبھی نہیں چکھی۔ یہ حیرت انگیز ہے۔انہوں نے وادی بیتاب میں سہولیات کی کمی پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ ''یہاں صرف قدرتی خوبصورتی ہے اور سیاحوں کے لیے کوئی دوسری سہولت نہیں ہے۔ واش روم بہت دور ہیں اور آرام کرنے کی جگہیں کہیں نظر نہیں آتیں۔یہاں قیام گاہیں اور گیسٹ ہاؤس ہونے چاہئیں تاکہ کوئی وہاں چند راتیں ٹھہر سکے۔'گروپ کے دیگر اراکین نے 100 روپے کے داخلے کے ٹکٹ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رقم بہت زیادہ ہے۔ اس دوران پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) طارق حسین نائیک نے کہا کہ وادی بیتاب ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار ہے اور اگلے سال سیاحوں کو ایک مختلف وادی نظر آئے گی۔وادی بیتاب میں نکاسی آب کی سہولیات کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔ وہاں ایک میوزیکل فاؤنٹین رکھا جائے گا اور موجودہ کیفے ٹیریا کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ موجودہ انفراسٹرکچر کی تزئین وآرائش کی جائے گی اور زیادہ سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے نیا انفراسٹرکچر بنایا جائے

Union Territory of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION RAFIABAD,WATERGAM,

NOTICE INVITING TENDER

Fresh e-NIT No. EE/R&B/Rafiabad/03 of 2025-26, Dated 12.04.2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir e-tenders are invited by Executive Engineer R&B Div.Rafiabad (watergam) on (Aggregate Percentage Basis) from approved and eligible CivilContractors registered with J&K UT Govt., PWD, CPWD, Railways and other State Central Govt. for the following work:-

S. No.	Name of Work	Adv. Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/D OC (In Rupees)	E/Money	Time for completion of work	Class of Contractor
1	Construction of slaughter House at Gundkarim Khan Watergam ward no 8 (Balance work)	20.07	800	40140	60 days	"B/C"
2	Construction of Office Complex near Town Hall Watergam at Ward no 4 (Balance Work)	1527	600	30540	45 days	"B/C"

Date of Issue of Tender Notice	12/04/2025
Period of downloading of bidding documents	12/04/2025
Bid submission Start Date	12/04/2025
Bid Submission End Date	22/04/2025 4.00 P.M
Date 85 time of opening of Bids(Online)	23/04/2025at 10.30 A.M in the office of Executive Engineer R&B Div.Rafiabad (watergam)

PositionofAAA/:Accorded Position of TS /Accorded

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from www.jktenders.gov.inas per schedule of dates given below:-

Special conditions:-

I. The intending tenderers must have sufficient skilled /unskilled labour force.

II. All intending Bidders have to uploadScanned copy of Earnest money @ 2%as per the circular issued by Chief Engineer PW(R&B) Department Kashmir, vide No. CE/RBK/HD/32857-92, Dated: 01-01-2022.

III. Intending bidders shall upload scanned copies of documents of valid Registration card (2023-24) PAN / GST registration with clearance ofFebruary/March 2025 or 3rd/4thQuarter2024-25, Treasury Receipt (Dated between the bid start date and the bid submission end date) deposited in MH 0059andCDR ,BGor FDR pledged to Executive Engineer R&B Div.Rafiabad (watergam). However successful bidder shall produce the original copies of same within 3 days after opening of tenders.

IV. The successful Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as performance security within 03 days after opening of tenders and same shall be released after expiry of Defect

Liability period (DLP) andadditional performance securityas per break up given below in addition to Normal Deposit if applicable in shape of CDR,BG/FDR within 03 days after opening of tenders and same shall be released after successful completion of work.

S.No	%age of unbalanced bid viz-a-viz advertised Cost	Additional Performance Security to be deposit by L1.
1.	Upto and including 15% below	Nil
2.	Greater than 15% upto and including 20% below	5% of advertised Cost
3.	Greater than 20% upto and including 25% below	10.00% of advertised Cost
4.	Greater than 25% upto and including 30% below	15.00% of advertised Cost
5.	Greater than 30% below	20.00% of advertised Cost

Additional security deposit shall be released on y a cts.

V. The Ernest Money Deposit of 2% of successful bidder shall be released after receipt of 5% performance security and Additional Performance Security as per break up given above if applicable.

VI. The undersigned reserves the right to accept or reject any tender or all tenders without assigning any reason thereof.

VII. The typographical error in the BOQ like unit of item, quantity of item, rate of item etc. If any found during e-NIT or after end date of NIT, shall be rectified as per the estimate in the allotment/Agreement of work.

VIII. In case any corrigendum in the bid document becomes a necessity, the same would be notified on website www.jktenders.gov.in.

44. Schedule of payments:

The payment schedule shall be fixed as per standard norms in accordance with specification, terms and conditions of award of contract accordingly the claim shall be prepared and processed further for technical check. Payment shall only be released as 85 when funds are available with DDO.

46. The tenderer should study all the terms and conditions of e-NIT in carefully and fill up the tender accordingly.

Sd/-Executive Engineer
R&B Div.Rafiabad (watergam)

DIPK No: 3310/25

کھمبیاں کھائیے، ڈپریشن بھگائیے

پنسلوانیا: امریکی طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ روزانہ صرف 4.9 گرام کھمبی (مشروم) کھاتے ہیں، وہ ڈپریشن سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی میں ماہرین کی یہی تحقیقی ٹیم پہلے یہ دریافت کرچکی ہے کہ کھمبیاں کھانے سے کینسر کا خطرہ کم رہ جاتا ہے۔ کھمبیاں کھانے سے ڈپریشن سے بچاؤ کے بارے میں بھی کچھ شواہد مل چکے تھے لیکن ان کی تصدیق ہونا باقی تھی۔ یہ جاننے کے لیے انہوں نے ایک اور مطالعہ کیا جس میں 24,699 امریکی شریک تھے۔ مطالعے کے شرکاء سے ان میں کھانے پینے کی عادات اور بیماریوں سے متعلق سوالات کیے گئے تھے۔ کھانے میں کھمبیوں کے استعمال اور ڈپریشن میں تعلق کو مدنظر رکھتے ہوئے جب انہوں نے ان معلومات کا جائزہ لیا تو پتا چلا کہ جو لوگ روزمرہ غذا میں کھمبیاں استعمال نہیں کرتے تھے یا ان کی بہت معمولی مقدار اپنی غذا میں شامل رکھا کرتے تھے، ان میں ڈپریشن کی شکایت تقریباً ایک جیسی تھی۔ البتہ اوسطاً 4.9 گرام کھمبی روزانہ استعمال کرنے والوں میں ڈپریشن کی شکایت خاصی کم تھی۔ سائنسدانوں کو امید تھی کہ روزمرہ استعمال میں کھمبیوں کی مقدار بڑھنے کے ساتھ ساتھ ڈپریشن کے واقعات میں بھی کمی آئے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس کے برعکس، انہیں معلوم ہوا کہ روزانہ زیادہ مقدار میں کھمبیاں کھانے والوں میں ڈپریشن کی کیفیت ویسی ہی تھی جیسی کھمبیاں استعمال نہ کرنے والوں میں دیکھی گئی تھی۔ اگرچہ یہ دریافت حیرت انگیز اور خلافِ توقع ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔

الائچی، باقر خانی اور نان خطائی

یہ گفتگو کوئی اکیس برس پہلے خاکسار اور بزرگ معاصر، ممتاز شاعر محترم جاوید وارثی (مرحوم) کے مابین ہوئی تھی جنھیں ذیابیطس کی شکایت اور عارضہ قلب لاحق تھا۔ مجھے اُن کی دل کی بیماری کا جب پتا چلا، جب وہ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوئے۔ وہ اپنی تکالیف وعوارض کا پرچار پسند نہیں کرتے تھے۔ میرا اُن کا ساتھ، ان کی عمر کے آخری دو سال رہا۔ وہ مجھ پر اتنی شفقت فرماتے کہ ہر مسئلے کے حل کے لیے، نجی مسائل کے متعلق اور متفرق امور میں میری رائے کو اہمیت دیتے۔ اُنھوں نے شاذونادر ہی آپ کی بجائے تم سے مخاطب کیا۔ اپنے عمر بھر کے دوستوں اور ساتھیوں سے بھی زیادہ فوقیت دیتے تھے مجھے۔ وہ میرے رسالے ہائیکو انٹرنیشنل کے منتظم اشاعت تھے۔ (مندرجہ بالا موقع پر انھوں نے الائچی کھائی تو بہت تازہ دم ہوگئے)۔ ویسے یہ نسخہ ہمیں بھی بہت بعد میں ایک فاضل حکیم سے معلوم ہوا کہ الائچی چبا کر، چوس کر، تھوک دینی چاہیے، ورنہ سینے پر بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ یہ ذکر ہے، چھوٹی الائچی یا (اطباء کی زبان میں) الائچی خورد کا جسے اس کی رنگت کی وجہ سے سبز الائچی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا انگریزی نام Cardamom(Also Cardamon or Cardamum) بھی ہمارے یہاں مشہور ہو چکا ہے، کیونکہ ہمیں جستجو رہتی ہے کہ ہر چیز کے نام اور استعمال میں جدید یعنی Modern بن کر دکھائیں۔۔۔ اردو بولنے سے ذرا دقیانوسی۔۔۔ یعنی Outdated لگتے ہیں۔۔۔ (یہ برگروں یعنی نودولتیوں کا نظریہ ہے جو دھڑا دھڑ ہمارے متوسط طبقے نے بھی بغیر سوچ سمجھے اپنالیا ہے)۔ چھوٹی الائچی جیسی ننھی منی کارآمد شئے کو ''مصالحوں کی ملکہ'' کہا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ کے مؤلف، مصالحہ ہی کے قائل تھے)۔ ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ یہ لفظ اصل میں سنسکرت سے آیا ہے۔ فارسی میں اسے الاچی کہا جانے لگا۔

آلو کے چھلکوں کے حیرت انگیز فوائد

آلو ان سبزیوں میں سے ایک ہے جو سال کے ہر موسم میں دستیاب ہوتی ہے۔ اسے اگانا انتہائی سستا اور آسان بھی ہے اور اس میں موجود طبی فوائد بھی بے تحاشا ہیں۔ لیکن یہ بات شائد آپ کی حیرت میں مزید اضافہ کردے کہ چھلا ہوا آلو اتنا فائدہ مند نہیں ہوتا جتنا اس کا چھلکا ہوتا ہے۔ جی ہاں! صرف چھلکے سے آپ کو فائبر، معدنیات، وٹامنز اور پودوں سے حاصل شدہ صحت بخش کیمیکلز کی وہ تعداد حاصل ہوجاتی ہے جو محض چھلے ہوئے آلوؤں میں موجود نہیں ہوتی۔ آلو کے چھلکے میں پوٹیشیم اور فائبر بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جس سے غذا کے جزو بدن بننے کے عمل metabolism میں تیزی اور بہتری آتی ہے۔ اسی طرح چھلکے میں وٹامن بی 3 آپ کے خلیوں پر غیر ضروری دباؤ کو رفع کرتا ہے اور ایک نئی توانائی کا باعث بنتا ہے۔

پانی پینے کے 10 بہترین اوقات

ویسے تو پانی جتنا زیادہ پیا جائے اتنا صحت کیلئے مفید ہے لیکن معروف میڈیکل نیوز ویب سائٹ WebMD کے مطابق 24 گھنٹوں میں کچھ اوقات ایسے ہیں جس میں پانی پینا انتہائی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ دن و رات کے 15 ایسے اوقات کا رتحریر کیے جا رہے ہیں جس میں پانی پینے کا فائدہ دوچند ہوجاتا ہے:

(2 جب آپ سو کر اٹھیں: کیونکہ طویل نیند کی وجہ سے آپ کا جسم ایک طرح سے روزے کی حالت میں ہوتا ہے، نہ کچھ کھایا گیا ہوتا ہے اور نہ پیا۔

(3 جب بھی پسینے آنا شروع ہوں: ایسی حالت میں زیادہ دیر بغیر پانی کے رہنا طبی پیچیدگیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

(4 ورزش سے پہلے، ورزش کے دوران اور ورزش کے بعد پانی پئیں۔

(5 طبیعت خراب ہونے کے دوران جسم میں پانی کی سطح کو برقرار رکھنا ہی بیماری سے افاقے کی کُنجی ہے۔ اسہال، اُلٹی، بخار وغیرہ جسم سے پانی کی سطح کو کم کردیتے ہیں۔

(6 جب آپ ہوائی جہاز میں ہوں: جی ہاں! جتنی زیادہ اونچائی ہوگی ہوا میں نمی کا تناسب اتنا ہی کم ہوگا جسکی وجہ سے جہاز کی اندرونی ہوا خشک رہتی ہے۔ کوشش کریں پانی کی بوتل اپنے ساتھ رکھیں۔

(7 خواتین کیلئے: مخصوص ایام کے آغاز میں جو درد کی لہریں اٹھتی ہیں یہ dehydration کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اگر حیض سے پہلے ہی زیادہ مقدار میں پانی پینا شروع کردیا جائے تو اس تکلیف سے بچا جاسکتا ہے۔

(8 بعد دوپہر کے ہم میں سے اکثریت اپنی توانائی کسی نہ کسی کام یا سرگرمی میں صرف کرچکی ہوتی ہے تھکاوٹ محسوس ہورہی ہوتی ہے۔ ایسے میں کافی یا چائے پینے کے بجائے پانی پی لیا جائے تو وہ زیادہ فائدہ مند ہے۔

(9 سردرد: سر میں درد ہونے کی سب سے عام وجہ پانی کی کمی ہی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ دماغ کا تین چوتھائی حصہ پانی پر مشتمل ہے۔

(10 وزن گھٹانے کی پلاننگ: پانی صرف پیٹ بھرنے والی کیلوری فری شے ہی نہیں بلکہ یہ ہاضمہ بھی اچھا کرتی ہے۔ پانی جسم میں موجود چربی کو گلانے کے عمل کو تیز بھی کرتا ہے۔

دودھ پر مشتمل غذائیں دل کے لیے واقعی مفید ہیں، تحقیق

سڈنی: طبی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ دودھ اور دودھ سے بنی غذاؤں (ڈیری پروڈکٹس) کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں دل کی بیماریوں کے خطرات بھی کم ہوتے ہیں۔ آن لائن ریسرچ جرنل ''پی ایل او ایس میڈیسن'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں ماہرین نے دودھ کے استعمال اور دل کی صحت سے متعلق 18 مطالعات کا جائزہ لیا جو پچھلے 16 سال کے دوران سویڈن، امریکا، برطانیہ اور ڈنمارک میں کیے گئے تھے۔ ان تمام مطالعات میں مجموعی طور پر 47000 سے زیادہ رضا کار شریک ہوئے تھے، جن میں سے بیشتر کی ابتدائی عمر 60 سال کے لگ بھگ تھی۔ اس تجزیے (میٹا اینالیسس) سے معلوم ہوا کہ دودھ اور دودھ سے بنی غذائیں (مثلاً دہی، مکھن اور پنیر وغیرہ) زیادہ استعمال کرنے والوں میں امراضِ قلب کی شرح خاصی کم تھی۔ یہی نہیں بلکہ اپنے روزمرہ معمولات میں سب سے زیادہ دودھ اور ڈیری مصنوعات استعمال کرنے والوں کے لیے دل کی بیماریوں کا خطرہ بھی سب سے کم دیکھا گیا۔ ان کے مقابلے میں وہ افراد جن میں ڈیری پروڈکٹس استعمال کرنے رجحان کم تھا، ان کی بڑی تعداد اپنی بعد کی عمر میں دل اور شریانوں کی بیماریوں میں مبتلا ہوئی۔ واضح رہے کہ طبی ماہرین پچھلے کئی سال سے دودھ اور ڈیری مصنوعات کی کم مقدار استعمال کرنے پر زور دیتے آرہے ہیں کیونکہ ان میں چکنائی کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ البتہ، دوسری کئی تحقیقات سے اس کے برخلاف نتائج بھی سامنے آتے رہے ہیں۔

چائے یا کافی، دونوں میں سے بہتر کیا؟

کافی میں کیفین کی مقدار چائے کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ کیفین دماغ کو جگا دیتی ہے اور نیند بھگا دیتی ہے۔ یہ جسم میں توانائی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ یہ بیماریوں سے بچاؤ میں بھی معاون ہے۔ ایک مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ مناسب مقدار میں اگر کیفین لی جائے تو اس سے ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ کم ہوسکتا ہے۔ تاہم یہ خیال رہے کہ کیفین کی زیادہ مقدار بیماریوں کا باعث بھی بن سکتی ہے جیسا کہ اسہال، متلی، نیند نہ آنا، گھبراہٹ تیز دھڑکن اور شدید حالتوں میں مرگی کے دورے وغیرہ۔ چائے میں چونکہ کیفین کم ہوتا ہے اس لیے یہ ایک مناسب مقدار میں توانائی مہیا کرتی ہے بنسبت کافی کے۔ چائے میں ایک اور جُز ہوتا ہے جو کافی میں نہیں ہوتا اور وہ L-theanine ہے جو کیفین کے جزو بدن بننے کے عمل میں تاخیر کرتا ہے۔

تادیر تازہ رہیں غذائیں۔۔۔

منہ زور مہنگائی میں محدود وسائل سے گھر چلانا بلاشبہ ایک فن ہے۔ خواتین خانہ کی کوشش ہوتی ہے کہ آمدنی تو بڑھ نہیں رہی، اس لیے گھر کے اخراجات کو ہی کچھ کم کیا جا سکے، اس لیے وہ مختلف گھریلو اشیا کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بہت سے ٹوٹکے اپناتی ہیں، جس سے اپنے گھریلو سامان اور کھانے پینے کی اشیا کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اس حوالے سے کچھ کارآمد باتیں پیش خدمت ہیں، جن سے استفادہ کرکے بہت سے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ پیاز، لہسن اور آلو کو محفوظ کرنے کے لیے کاغذ کے بڑے بھورے لفافے میں علاحدہ علاحدہ رکھیں اور اوپر کی جانب ایک چھوٹا سوراخ کردیں اور کسی خشک اور کم روشنی والی جگہ پر رکھیں، جہاں ہوا کا گزر ہو، لیکن نمی نہ ہو۔ دوسرا طریقہ بہت پرانا، لیکن اب بھی سودمند ہے کہ آپ کسی بڑی جالی دار ٹوکری یا چھیکے میں پیاز یا لہسن بھر کر لٹکا دیں اس کے لیے بھی وہی شرائط ہیں کہ جگہ ہوادار، نمی سے دور اور کم روشنی والی ہو۔ آلو کو ہمیشہ پیاز اور لہسن سے علیحدہ رکھیں، ورنہ دونوں چیزوں کے خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ کوشش کریں آلو، پیاز اور لہسن تینوں علیحدہ علیحدہ بیگ یا ٹوکری میں رکھیں۔ بہت سی خواتین موسم میں سستا ہونے پر بڑی مقدار میں لیموں اور ٹماٹر محفوظ کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے لیے آپ لیموں کا اچار اور ٹماٹر کی چٹنی بنا سکتی ہیں۔ ان کا رس نکال کر اور ٹماٹر کا آمیزہ بنا کر برف کے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں جما سکتی ہیں اور اگر آپ کے پاس بڑا فریزر ہے، تو آپ فریزر میں رکھنے سے پہلے ثابت لیموں یا ٹماٹر پر ہلکے سے موم کی تہ چڑھا کر بھی اس کی تازگی کو محفوظ کرسکتی ہیں۔ جب ضرورت پڑے، ہلکے گرم پانی میں چند منٹ کے لیے ڈال دیں، موم پگھل کر نکل جائے گا اور آپ کو سارا سال تازہ لیموں اور ٹماٹر مل سکیں گے۔ ادرک، ہری مرچ ہرا دھنیا، پودینا اور ساگ وغیرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے بڑے کاغذی لفافے میں الگ الگ لپیٹ کر فرج میں رکھ دیں۔ اس طرح یہ کئی دن تک محفوظ رہیں گے۔

مکمل اناج کا استعمال ذیابیطس سے بھی بچاتا ہے، تحقیق

ہیلسنکی: فن لینڈ کے طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ مکمل اناج (ہول گرین) کے استعمال سے ذیابیطس کے خطرے میں کمی واقع ہوتی ہے جو آنے والے برسوں میں تشخیص، ادویہ اور دوسرے متعلقہ حوالوں سے اخراجات میں بچت کا باعث بھی بنتی ہے۔ ریسرچ جرنل 'نیوٹریئنٹس' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی یہ تحقیق یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ اور فنش انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ اینڈ ویلفیئر کے ماہرین نے مشترکہ طور پر انجام دی ہے۔ بتاتے چلیں کہ چھلکے سمیت گندم اور جو وغیرہ کو 'مکمل اناج' (whole grain) کہا جاتا ہے، جس کی خوبیاں ہر نئی تحقیق کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اگر روزمرہ غذا میں تقریباً 100 گرام مکمل اناج شامل رہے تو ذیابیطس کے خطرے کو بھی لگ بھگ دس سال تک ٹالا جاسکتا ہے۔ ذیابیطس لاحق ہونے کی صورت میں ذیابیطس کے علاج معالجے اور دواؤں سے متعلق اخراجات میں بھی بتدریج اضافہ ہوتا رہتا ہے جو بہت سے دوسرے معاشی مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر صرف یورپ کے رہنے والے تمام لوگ مکمل اناج کا استعمال شروع کردیں تو اس سے ایک عشرے میں 100 کروڑ یورو کی بچت ممکن ہے۔

5 چائے جو قدرتی طور پر شوگر کو نارمل کرتی ہیں

ایک کپ گرم چائے آپ کئی حوالوں سے اپنے اندر بہتری محسوس کر سکتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ چائے کی صحیح قسم پینے سے انسولین کی سطح ٹھیک رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے اور جسم میں موجود خون میں گلوکوز کی سطح نمایاں طور پر کم کرسکتی ہے۔ ایسی کئی جڑی بوٹیوں والی چائے ہیں جو قدرتی طور پر ذیابیطس کے نظام میں مدد دیتی ہیں۔ صحیح قسم کی خوراک اور ورزش کے ساتھ ساتھ سادہ سی چائے میں ایسے اجزاء شامل کئے جاتے ہیں جو آپ کو اپنے گھر میں آسانی سے مل سکتے ہیں، آپ آسانی سے انھیں تیار کرسکتے ہیں اور اپنی صحت کو فطری انداز میں بہتر بنا سکتے ہیں۔ روزانہ سبز چائے پینے سے جسم میں سوزش اور خلیوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ چائے اینٹی آکسیڈینٹس کی موجودگی کی وجہ سے انسولین کی سطح کو سنبھالنے میں مدد دیتی ہے۔ تحقیقی مطالعات کے مطابق سبز چائے میں موجود بائیوایکٹو کے اجزاء ایپیگیلو کاٹیکن گالیٹ کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ گلوکوز جسم کے خلیوں میں جذب کرنے کا باعث بنتی ہے جو کہ جسم میں شوگر کی سطح کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ سبز چائے دن میں دوبار پینے سے وزن بھی قابو میں آسکتا ہے اور نہار منہ شوگر کی سطح بھی کم کرتی ہے۔ سبز چائے پینے والے ایک نیا تجربہ کریں، اس میں ایک چٹکی جائفل بھی شامل کر لیں۔ اس سے وزن میں نمایاں کمی ہوگی اور نیند بھی پرسکون طور پر آئے گی۔ اگر آپ شوخ و شنگ اور میٹھے پھولوں کی چائے پینے کے شوقین ہیں۔ پھر گل خیرو (Hibiscus) کی مزیدار چائے آپ کے لیے بہترین ہے۔ آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ اس چائے کے قدرتی اجزا بھی شوگر کی سطح کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ گل خیرو پولی فینولز، اینٹی آکسیڈنٹس جیسے نامیاتی تیزاب اور انتھوسیانینز سے بھرپور ہے۔ یہ اجزا سوجن کو کم کرنے، انسولین کی مزاحمت کو بہتر بنانے، بلڈ شوگر کو معمول پر لانے اور بلڈ پریشر بھی کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سادہ کالی چائے انسولین کی سطح کو قدرتی طور پر بہتر رکھنے میں مدد کرتی ہے کیونکہ کالی چائے میں خاص ایسے اجزاء تھیفلیوین اور تھوروبیجینز شامل ہوتے ہیں جو اینٹی سوزش، اینٹی آکسیڈنٹ اور جسم میں گلوکوز کی سطح کو کم کرتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق دو سے تین کپ کالی چائے پینے سے انسولین رطوبت کو بہتر خارج کرنے میں مدد کرتی ہے۔ مزید یہ کہ قدرتی طور پر شوگر کی سطح کو بہتر بناتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دھونی آئی پی ایل تاریخ کے "بوڑھے ترین کپتان" بن گئے

بھارت کو ورلڈکپ جتوانے والے کپتان مہندرا سنگھ دھونی نیا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں 43 برس 278 دن کی عمر میں کپتانی کر کے تاریخ رقم کردی۔ چینئی سپر کنگز کو چیمپئین بنوانے والے سابق کپتان مہندرا سنگھ دھونی ٹیم کے موجودہ کپتان روتو راج گیکواڑ کی کہنی میں فریکچر ہونے کے سبب قیادت کے فرائض نبھا رہے ہیں۔گزشتہ روز کولکتہ نائٹ رائیڈرز کیخلاف میچ میں انہوں نے کپتانی کے فرائض نبھائے تو وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے بوڑھے ترین کپتان بن گئے۔انہوں نے 43 برس 278 دن کی عمر میں قیادت کے فرائض سرانجام دیے۔تاہم دھونی کی قیادت میں چینئی کو اپنے ہوم گراؤنڈ میں بدترین شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔مہندر سنگھ دھونی نے آخری بار 2023 میں فرنچائز کی قیادت کی تھی جب انہوں نے ٹائٹل جیتا تھا بعدازاں انہوں نے 2024 سیزن سے پہلے کپتانی روتوراج گیکواڑ کے حوالے کردی تھی۔موجودہ میچ میں ٹاس کے لیے آتے ہوئے انہوں نے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا آئی پی ایل کی تاریخ کے معمر ترین کپتان: ایم ایس دھونی (چنائی سپر کنگز) – 43 سال 278 دن (بمقابلہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز، 2025) ایم ایس دھونی (چنائی سپر کنگز) – 41 سال 326 دن (بمقابلہ گجرات ٹائٹنز، 2023) شین وارن (راجستھان رائلز) – 41 سال 249 دن (بمقابلہ ممبئی انڈینز، 2011) ایڈم گلکرسٹ – 41 سال 185 دن (بمقابلہ ممبئی انڈینز، 2013) راہول ڈریوڈ (راجستھان رائلز) – 40 سال 133 دن (بمقابلہ ممبئی انڈینز، 2013) سی ایس کے کی موجودہ صورتحال: واضح رہے کہ چینئی سپر کنگز اپنی تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہی ہے، فرنچائز 6 میچز میں سے 5 ہار چکی ہے اور پوائنٹس ٹیبل پر 9 ویں پوزیشن پر موجود ہے۔

پی ایس ایل؛ کراچی کنگز کو بھی بڑا دھچکا لگ گیا، اہم کرکٹر انجرڈ

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی سابق چیمپئین ٹیم کراچی کنگز کو 10 ویں ایڈیشن کے اپنے پہلے میچ سے قبل اہم بڑا دھچکا لگ گیا۔کراچی کنگز کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کیلئے 2 کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے، جس میں آسٹریلوی وکٹ کیپر بیٹر بین میکڈرموٹ اور پاکستان انڈر 19 کے کپتان سعد بیگ شامل ہیں۔بین میکڈرموٹ کو بنگلادیش کے لٹن داس کی جگہ شامل کیا گیا ہے، جنہیں پی ایس ایل پلیئرز ڈرافٹ 2025 میں سلور کیٹیگری میں منتخب کیا گیا تھا تاہم پہلے میچ سے قبل پریکٹس کے دوران انجری کا شکار ہو کر ایونٹ سے باہر ہوگئے۔

انگلش فاسٹ بولر جیمز اینڈرسن کو کونسا اعزاز ملنے والا ہے؟

انگلینڈ کے سابق فاسٹ بولر جیمز اینڈرسن کو ان کے شاندار 21 سالہ کیریئر کے اعتراف میں 'سر' کا خطاب دیا جانے والا ہے۔ 42 سالہ جیمز اینڈرسن (جو گزشتہ برس انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہوئے) کسی بھی اسپیشلسٹ فاسٹ بولر کی جانب سے سب سے زیادہ ٹیسٹ میچز کھیلنے کا ریکارڈ رکھتے ہیں اور مجموعی طور پر سچن ٹینڈولکر کے بعد سب سے زیادہ ٹیسٹ میچز کھیلنے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 188 ٹیسٹ میچز میں 708 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں۔جیمز اینڈرسن نے مئی 2003 میں 20 سال کی عمر میں زمبابوے کے خلاف لارڈز کے میدان میں کیریئر کا آغاز کیا اور اس ہی میدان میں جولائی 2024 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا آخری ٹیسٹ کھیلا۔فاسٹ بولر نے 2015 کے بعد سے انگلینڈ کے لیے وائٹ بال کرکٹ نہیں کھیلی۔اس کے باوجود وہ انگلینڈ کی جانب سے ایک روزہ فارمیٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر ہیں۔ انہوں نے 194 ایک روزہ میچز میں 29.22 کی اوسط سے 269 وکٹیں حاصل کیں جبکہ ٹی 20 فارمیٹ میں 18 وکٹیں لے سکے۔ انہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ میں مجموعی طور پر 991 وکٹیں حاصل کیں۔

درست انگریزی نہ بولنے پر مسلسل تنقید، ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان پھٹ پڑے

درست انگریزی نہ بولنے پر مسلسل تنقید کیے جانے پر پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان پھٹ پڑے۔ڈان نیوز کے مطابق کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محمد رضوان نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ انگریزی نہ آنے پر کوئی شرمندگی نہیں۔انہوں نے کہا کہ میرا کام کرکٹ کھیلنا ہے جو کر رہا ہوں، انگلش بولنا کام ہوتا تو کرکٹر نہیں پروفیسر ہوتا۔انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ وہ تعلیم مکمل نہیں کرسکے، جس کی وجہ سے وہ انگلش نہیں بول سکتے۔واضح رہے کہ اس سے قبل لاہور میں پی ایس ایل کپتانوں کی پریس کانفرنس کے دوران پاکستان ون ڈے کرکٹ ٹیم کیپٹن محمد رضوان نے پے در پے شکستوں کا سارا ملبہ سلیکشن کمیٹی پر ڈال دیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ سب کو معلوم ہے سلیکشن کمیٹی چیزیں کنٹرول کر رہی ہے

پی ایس ایل 10: اسلام آباد یونائیٹڈ نے افتتاحی میچ میں لاہور قلندرز کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی

پاکستان سپر لیگ 10 کے افتتاحی میچ میں اسلام آباد یونائیٹڈ نے کولن منرو کی ناقابل شکست نصف سنچری کی بدولت لاہور قلندرز کو 8 وکٹوں سے ہرا دیا۔راولپنڈی اسٹیڈیم میں اسلام آباد یونائیٹڈ نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، کپتان شاداب خان کا یہ فیصلہ درست ثابت ہوا اور لاہور قلندرز کی ٹیم بڑا اسکور نہ کرسکی اور 19.2 اوورز میں 139 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔لاہور قلندرز کی جانب سے فخر زمان اور محمد نعیم نے اننگز کا آغاز کیا، دوسرے ہی اوور کی چوتھی گیند پر فخر زمان محض ایک رن بنا کر کیچ آؤٹ ہوگئے، انہیں اعظم خان نے ریلے میریڈتھ کی گیند پر کیچ کیا۔پانچویں اوور میں محمد نعیم بھی 8 رنز بنا کر چلتے بنے، انہیں اعظم خان ہی نے جیسن ہولڈر کی گیند پر کیچ کیا، اس کے بعد وقفے وقفے سے لاہور قلندرز کی وکٹیں گرتی رہیں۔لاہور قلندرز کی جانب سے صرف عبداللہ شفیق نے ففٹی اسکور کی، انہوں نے محض 38 گیندوں پر 66 رنز کی دلکش اننگز کھیلی۔قلندرز کے تین کھلاڑی سام بلنگز، جہانداد خان اور ڈیوڈ ویز کو صفر پر آؤٹ ہوئے، جبکہ ڈیرل مچل نے 13، سکندر رضا نے 23، شاہین شاہ آفریدی 2، اور حارث رؤف نے 10 رنز بنائے، آصف آفریدی 2 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔اسلام آباد یونائیٹڈ کی جانب سے جیسن ہولڈر نے شاندار بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار وکٹیں حاصل کیں، کپتان شاداب خان کے حصے میں تین وکٹیں آئیں جبکہ نسیم شاہ، ریلے میریڈتھ اور عماد وسیم نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ہدف کے تعاقب میں اسلام آباد یونائیٹڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا اور اس کی پہلی وکٹ صرف ایک رنز پر گر گئی تھی جب اینڈریز گوس 4 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے تھے۔تاہم اس کے بعد دوسری وکٹ کے لیے صاحبزادہ فرحان اور کولن منرو نے 55 رنز کی ساجھے داری سے ٹیم کی پوزیشن مستحکم کی، لیکن اس موقع پر فرحان 25 رنز پر ہمت ہار بیٹھے، حارث رؤف نے ان کا شکار کیا۔دو وکٹیں گرنے کے بعد اسلام آباد یونائیٹڈ نے بہترین کھیل پیش کیا اور 140 رنز کا ہدف 18 اوور میں حاصل کرلیا، کولن منرو نے ایک چھکے اور 7 چوکے کی مدد سے 59 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ سلمان علی آغا نے 41 رنز بنائے اور آؤٹ نہیں ہوئے۔لاہور قلندرز کے آصف آفریدی اور حارث رؤف ایک، ایک وکٹ لے سکے، شاہین آفریدی سمیت کوئی اور باؤلر ایک بھی کھلاڑی کو اوٹ نہیں کر سکے۔اسلام آباد یونائیٹڈ کا اسکواڈ: اینڈریز گاؤس، صاحبزادہ فرحان، کولن منرو، سلمان آغاز، اعظم خان، شاداب خان (کپتان) جیسن ہولڈر، عماد وسیم، محمد شہزاد، نسیم شاہ، ریلے میریڈتھ لاہور قلندرز کا اسکواڈ: فخر زمان، محمد نعیم، عبداللہ شفیق، ڈیرل مچل، سام بلنگز، سکندر رضا، ڈیوڈ ویز، شاہین شاہ آفریدی (کپتان)، جہانداد خان، حارث رؤف، آصف رؤف راولپنڈی اسٹیڈیم میں پی ایس ایل 10 کے افتتاحی میچ سمیت 11 مقابلے ہوں گے، اس کے بعد قذافی اسٹیڈیم 18 مئی کو ہونے والے فائنل سمیت 13 میچوں کی میزبانی کرے گا۔

51 سالہ ملائیکہ اروڑا کا سری لنکن کرکٹر کیساتھ افیئر؟ حقیقت سامنے آگئی

شادی کے خاتمے اور پھر ارجن کپور کے ساتھ 8 سالہ رومانوی تعلقات ٹوٹنے کے بعد اب ملائیکہ اروڑا نے مبینہ طور پر ایک نئی محبت مل گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق گوہاٹی کے کرکٹ اسٹیڈیم میں راجستھان رائز اور چینئی سپر کنگز کے درمیان ہونے والے میچ میں ملائیکہ کو سری لنکن کرکٹر کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔دونوں خوشگوار موڈ میں ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔ان کی تصاویر سے خبروں نے جنم لیا کہ دونوں کے درمیان قربتیں بڑھ رہی ہیں۔ملائیکہ اروڑا کے اس نئے افیئر کی خبروں پر اداکارہ اور کرکٹر نے کوئی ردعمل نہیں دیا تھا جس سے ان افواہوں نے زور پکڑ لیا۔تاہم اداکارہ کے قریبی ذرائع نے بھارتی میڈیا کو بتایا کہ کمار سنگھا کارا کے ساتھ ڈیٹنگ کی خبروں میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ملائیکہ کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ اگر وہ لوگ کسی جگہ ملتے ہیں تو اس کا مقصد صرف اور صرف ڈیٹنگ کرنا نہیں ہوتا۔

سرد جنگ؛ ملتان سلطانز کے مالک نے پھر بورڈ پر "سنگین الزامات" لگا دیے

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی معروف فرنچائز ملتان سلطانز نے مالک علی ترین نے ایک مرتبہ پھر بورڈ کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔کراچی میں جاری ملتان سلطانز کے پریکٹس سیشن کے دوران ایک صحافی سے گفتگو کرتے ہوئے پی ایس ایل کی سابق چیمپئین ٹیم ملتان سلطانز کے مالک علی ترین نے کہا کہ میرا مقصد پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) پر تنقید کرنا نہیں بلکہ انہیں نیند سے جگانا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے معاملات کو جس انداز سے چلایا جا رہا ہے، اس سے ہم نیچے کی طرف جا رہے ہیں، اگر ہم نہیں مانیں گے تو لیگ کو اوپر کیسے لیکر جائیں گے؟۔علی ترین کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل منتظمین کو لگتا ہے کہ کنٹری بہتر کرنے، زیادہ سے نیوٹرل امپائرز کی موجودگی سے لیگ زیادہ مقبولیت حاصل کرے گی تو ایسا نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ پی ایس ایل لیگ کا جب آغاز ہوا اور پھر لیگ جب پاکستان واپس آئی تو کراچی میں میچز کے دوران سیٹیں فل ہوتی تھیں لیکن اب تعداد میں نمایاں کمی آئی کیوں، اسکا جواب تلاش کرنے کیلئے بیٹھیں بات کریں، کراچی کی کمیونٹی کو کیسے بلائیں۔جب بورڈ بات نہیں کرے گا اور کوئی میٹنگ نہیں کرے گا تو کیسے تحفظات دور ہوں گے۔علی ترین نے دعویٰ کیا کہ پی ایس ایل 9 کے اختتام کے بعد سے 10 ویں ایڈیشن کے آغاز تک کوئی میٹنگ نہیں ہوئی جس میں یہ مدعا اٹھایا جائے کہ کراچی میں شائقین کو کیسے اپنی طرف راغب کیا جائے بلکہ اسکے برعکس بورڈ نے حل یہ نکالا ہے کہ کراچی میں پی ایس ایل میچز کی تعداد کم کردی۔قبل ازیں ملتان سلطانز کے اونر علی ترین نے بورڈ کے فرنچائز ریٹین کے ریٹنل ماڈل پر شدید تنقید کی تھی۔انہوں نے کہا کہ ہم سال فرنچائز اونرز ٹیموں کو اپنے پاس رکھنے کیلئے رینٹ (یعنی کرایا) ادا کرتے ہیں، اگر نہ دیں تو ہمیں کوئی مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہیں جبکہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی طرح غیر ملکی سرمایہ کاری کے مواقع بھی موجود نہیں۔دوسری جانب پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے اعلیٰ عہدیدار نے پی ایس ایل کی معروف فرنچائز ملتان سلطانز کے اونر علی ترین کے بیانات پر سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ انکے بیانات سے ٹورنامنٹ کو متنازع بنانے کی کوشش ہے۔

راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کی شاندار افتتاحی تقریب

شائقین سے کھچا کھچ بھرے راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پی ایس ایل 10 کی افتتاحی تقریب کا آغاز قومی ترانے سے ہوا جس کے بعد فلائنگ سپر ہیرو نے اسٹیڈیم میں چکر لگایا اور پی ایس ایل ٹرافی چیف آپریٹنگ آفیسر سلمان نصیر کو پیش کی، گراؤنڈ میں مینار پاکستان کے تھری ڈی ماڈل کا مظاہرہ بھی کیا گیا۔تقریب کو آگے بڑھاتے ہوئے معروف فنکار حمزہ علی عباسی نے پی ایس ایل کے 10 سالہ سفر پر روشنی ڈالی، جس کے بعد معروف فنکارہ عابدہ پروین نے صوفیانہ کلام پیش کیا، اس دوران تھری ڈی اینی میشن کا شاندار مظاہرہ بھی کیا گیا، عابدہ پروین کی پرفارمنس کے دوران صوفی ازم کی عکاسی کی گئی۔بعدازاں میوزیکل بینڈ ینگ اسٹرز نے اپنی شاندار پرفارمنس سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

بابر اعظم، نسیم، صائم اور اعظم؛ کس سے شادی کرنا چاہتی ہیں؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن کے آغاز کیساتھ ہی سابق کرکٹرز اور شوبز ستارے اپنی اپنی فرنچائز اور اسٹارز کو سپورٹ کر رہے ہیں۔نجی ٹی وی کے پروگرام میں اوپنر احمد شہزاد، فواد عالم اور اداکارہ عمارہ چوہدری شرکت کی، جہاں میزبان نے انکے ساتھ مزاحیہ سوالات کیے اور کھلاڑیوں نے اپنے تبصرے پیش کیے۔پروگرام کے دوران میزبان نے اداکارہ سے سوال کیا کہ اگر کسی کرکٹر کا رشتہ آجائے تو کس کو ہاں کہیں گی؟ اسکے لیے انہوں نے 4 آپشنز بھی پیش کیے۔میزبان کی جانب سے عمارہ چوہدری کو 4 آپشنز میں بابر اعظم، نسیم شاہ، صائم ایوب اور اعظم خان کے نام شامل تھے، جس میں سے اداکارہ کو کسی ایک کرکٹر کا انتخاب کرنا تھا۔اداکار نے آپشنز کے باہر سے شاہد آفریدی کو اپنا پسندیدہ کرکٹر منتخب کیا تاہم اینکر اصرار پر انہوں نے آپشنز میں سے بابر اعظم کا انتخاب کیا اور رشتہ آنے پر شادی کی حامی بھری۔دوسری جانب اوپنر احمد شہزاد نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ٹیم میں کوئی ایسا پلیئر نہیں، جسے اسٹار کہا جاسکے۔

مادھوری اور جوہی چاولہ نے فلمی ہیرو سے شادی نہ کرنے کی دلچسپ وجہ بتادی

بھارتی فلم انڈسٹری کی دو خوبصورت اداکارائیں مادھوری اور جوہی چاولہ سے شادی کرنے کے کئی سپر اسٹارز خواہش مند تھے لیکن دونوں نے کسی فلمی ہیرو کو گھاس نہ ڈالی۔دھک دھک ہیروئن اداکارہ مادھوری ڈکشت 1999 میں ڈاکٹر شری رام نینے سے شادی کے بندھن میں بندھی تھیں جب کہ اس سے چار سال قبل یعنی 1995 میں جوہی چاولہ صنعتکار جے مہتا سے شادی کر چکی تھیں۔کافی وو کرن میں جب فلمی دنیا سے جیون ساتھی منتخب نہ کرنے سے متعلق سوال پوچھا تو دونوں اداکارائیں مسکرا اٹھیں۔مادھوری ڈکشت نے کہا کہ میرے شوہر ہی میرے ہیرو ہیں۔میں نے تینوں خانز کے ساتھ کام کیا لیکن ان سے شادی کے بارے میں کبھی نہیں سوچا۔جوہی چاولہ نے کہا کہ فلمی ہیرو بناؤ سنگھار کے لیے شیشے کے سامنے کھڑے رہتے تو ہم دونوں کی کبھی بن نہ پاتی۔اداکارہ نے مزید کہا کہ اس کے برعکس جے مہتا مجھے پھول، کارڈز اور تحائف بھیجتے تھے جس نے مجھے اچھا خاصا متاثر کیا تھا اور شادی کا فیصلہ کرلیا۔دونوں اداکاراؤں نے کہا کہ شوٹنگ کے دوران سارا فوکس کام پر رہا اور کبھی دل کسی کی جانب راغب نہیں ہوا۔

پی ایس ایل بمقابلہ آئی پی ایل؛ وارنر کی تنخواہ میں کتنا فرق ہے؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن کے مہنگے ترین کھلاڑی ڈیوڈ وارنر کی آئی پی ایل سے تنخواہ کا موازنہ کیا جانے لگا۔ڈیوڈ وارنر پی ایس ایل کے 10 ویں ایڈیشن میں کراچی کنگز کی بطور کپتان نمائندگی کریں گے، وہ رواں سیزن میں لیگ کے مہنگے ترین کھلاڑی ہونے کا اعزاز بھی رکھتے ہیں۔کراچی کنگز نے ڈیوڈ وارنر کو پلاٹینم کیٹیگری میں 3 لاکھ ڈالر (8 کروڑ 41 لاکھ روپے سے زائد) کے معاوضے کے ساتھ اپنی ٹیم میں شامل کیا۔تاہم آئی پی ایل کے سیزن 2024 میں انہیں 6.25 کروڑ روپے میں دہلی کیپیٹلز نے اپنے اسکواڈ کا حصہ بنایا تھا، جو پی ایس ایل کے مقابلے انکی دوگنی تنخواہ ہے۔ڈیوڈ وارنر کیریئر کے عروج یعنی 2019 سے 2021 کے دوران 12.5 کروڑ بھارتی روپوں میں فی سیزن بھی کھیل چکے ہیں۔آسٹریلوی کرکٹر نے آئی پی ایل کیریئر میں 184 میچز میں 6 ہزار 565 رنز بنائے جس میں انکی اوسط 36.63 رہی جبکہ اسٹرائیک ریٹ 140.5 رہا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,